SAT.10.May.2025
VOLUME:20 NO:114
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages=4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

Established May 1994 :قائم شدہ:مئی

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز ہفتہ 10/مئی 2025
جلد:20 شمارہ: 114
11/ذی العقدہ 1446ھ
قیمت 00=3روپے
صفحات: 4

ورقِ تازہ
ناندیڑ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

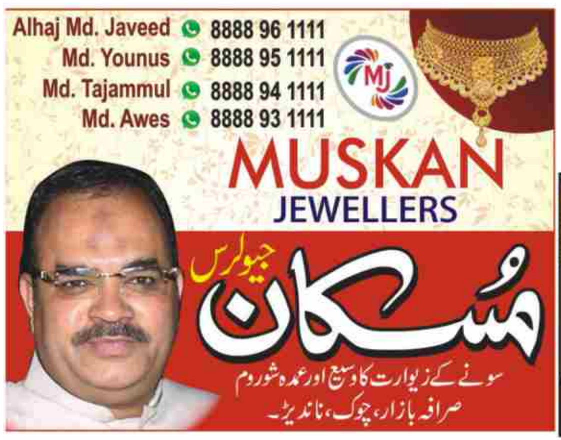

پنجاب میں پاکستانی ڈرون کے حملہ میں ایک ہی کنبہ کے 3/افراد زخمی، ایک کی حالت سنگین

پاکستان نے بھارت کے 26 مقامات پر 300 تا 400 ڈرونز سے حملہ کیا: کرنل صوفیہ قریشی

نئی دہلی: 9/مئی (ایجنسیز) پاکستان کے ذریعہ آج بھی مستقل ہندوستان کے کئی علاقوں میں ڈرون سے حملہ کیے جانے کی خبریں موصول ہو رہی ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق پنجاب کے فیروز پور میں آج پاکستانی ڈرون حملے میں ایک ہی کنبہ کے 3 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ ڈاکٹر کمل باگی نے ایک خبر رساں ایجنسی سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ ''ڈرون بم کی وجہ سے 3 لوگ زخمی ہوئے ہیں۔ ان میں سے ایک خاتون کی حالت سنگین ہے، وہ بری طرح جل گئی ہے۔ باقی 2 لوگ کم جلے ہیں۔ ہم نے فوراً ان کا علاج شروع کر دیا ہے۔ وہ ایک ہی کنبہ کے ہیں۔'' ہندوستان کے ذریعہ چلائے گئے 'آپریشن سندور' سے پاکستان بری طرح بوکھلا گیا ہے۔ اسے اب عام شہریوں کی بھی فکر نہیں ہے، بلکہ عام لوگوں کو ڈھال بنا کر وہ ہندوستان پر حملے کرتا نظر آ رہا ہے۔ اس بات کا انکشاف کرنل صوفیہ قریشی نے جمعہ کے روز پریس کانفرنس میں کیا۔ انھوں نے بتایا کہ پاکستان نے مسافر طیاروں کو ڈھال بنا کر ہندوستان پر حملہ کیا۔ پاکستان جب ڈرون حملے کر رہا تھا، تو اُس وقت بھی اس نے سعودی عرب کے دمام سے لاہور کے درمیان فلائٹ کو نہیں روکا۔ حملوں کے درمیان اس نے ایئر اسپیس کھلا رکھا، جس کی وجہ سے عام شہریوں کو نقصان ہو سکتا تھا۔ کرنل صوفیہ نے بتایا کہ ایسے وقت میں ہندوستان نے انتہائی صبر سے کام لیا اور شہری طیاروں کو نقصان نہیں ہونے دیا۔ آج لگاتار تیسرا دن ہے جب پاکستان سے جاری کشیدگی کے درمیان وزارت خارجہ اور فوج نے پریس کانفرنس کا انعقاد کیا۔ کرنل صوفیہ نے تازہ اپڈیٹ دیتے ہوئے بتایا کہ پاکستان نے ہندوستانی ایئر اسپیس کی کئی مرتبہ خلاف ورزی کی۔ اس کا مقصد ہندوستان کے ڈیفنس سسٹم کی جانکاری اور خفیہ اطلاعات اکٹھا کرنا تھا۔ انھوں نے یہ بھی بتایا کہ پاکستان نے مغربی فوجی ٹھکانوں کو ہدف بنایا اور پاکستانی فوج نے لائن آف کنٹرول پر بھی گولی باری کی۔ پاکستان نے جموں و کشمیر کے تنگ دھار، اُری، پونچھ، مینڈھر، راجوری، اکھنور اور اودھم پور میں بھاری کیلیبر آرٹیلری گن اور مسلح ڈرون کا استعمال کر کے کنٹرول لائن کے پار گولی باری کی۔ اس درمیان پاکستان نے ترکیے کا ڈرون بھی استعمال کیا۔ پاکستانی کارروائی میں ہندوستان کو ہوئے نقصان کے بارے میں بھی کرنل صوفیہ قریشی نے جانکاری دی۔ انھوں نے کہا کہ کئی ہندوستانی جوان ہلاک اور زخمی ہوئے ہیں۔ پاکستانی حملے میں 2 اسکولی بچوں کی بھی موت ہو گئی ہے۔ جوابی کارروائی میں پاکستانی فوج کو بھی شدید نقصان پہنچا ہے۔ کرنل صوفیہ کے مطابق بین الاقوامی سرحد اور کنٹرول لائن پر 36 مقامات پر 400 سے زائد ڈرونز کے ذریعہ دراندازی کی کوشش ہوئی، لیکن ہندوستان نے ان میں سے بیشتر کو مار گرایا۔ وہ یہ بھی بتاتی ہیں کہ 8 اور 9 مئی کی درمیانی شب پاکستان کے بغیر پائلٹ ہوائی طیارہ نے بھٹنڈا میں فوجی اسٹیشن کو ہدف بنانے کی کوشش کی، لیکن اسے ناکام کر دیا گیا۔ پاکستان مذہبی مقامات کو بھی نشانہ بنا رہا ہے۔ پاکستانی حملے کے جواب میں ہم نے پاکستان میں 4 حملے کیے۔ پاکستان کے دفاعی مقامات پر ڈرون لانچ کیے گئے، ان میں سے ایک ڈرون اے ڈی رڈار کو تباہ کرنے میں کامیاب رہا۔ آج ایک بار پھر وزارت خارجہ اور فوج کی پریس کانفرنس ہوئی، جس میں کرنل صوفیہ قریشی نے کہا کہ ''9-8 مئی کی شب پاکستان نے فوجی ٹھکانوں کو ہدف بنانے کے مقصد سے حملہ کیا۔ اتنے بڑے ڈرون حملے کا مطلب یہ تھا کہ وہ ہندوستان کے ایئر ڈیفنس سسٹم کی طاقت کا پتہ لگانا چاہتے تھے۔ یہ ڈرون ترکیے کے تھے۔ ہندوستان نے بیشتر ڈرونز کو تباہ کر دیا۔ پاکستان نے 36 مقامات پر 400 سے زائد ڈرونز سے حملہ کیا۔'' انھوں نے مزید کہا کہ تنگ دھار، اُری اور اودھم پور میں شدید گولی باری ہوئی۔ پاکستان کی گولی باری سے نقصان ہوا ہے۔ انھوں نے کچھ تصویریں دکھاتے ہوئے کہا کہ ہندوستانی فضائیہ نے بہت صبر کا مظاہرہ کیا ہے۔

آئی پی ایل 2025 معطل

ممبئی: ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جاری کشیدگی کے باعث انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 کو غیر معینہ مدت کے لیے معطل کر دیا گیا ہے۔ بی سی سی آئی نے 9 مئی کو ایک اہم اجلاس کے بعد یہ بڑا فیصلہ کیا۔ اب اس لیگ کے آئندہ تمام میچ فوری طور پر روک دیے گئے ہیں اور اگلے حکم تک کوئی میچ نہیں کھیلا جائے گا۔ بی سی سی آئی کے مطابق، اس وقت بورڈ کی سب سے بڑی ترجیح غیر ملکی کھلاڑیوں کو بحفاظت ان کے وطن واپس بھیجنا ہے۔ بورڈ جلد ہی صورتحال کا جائزہ لینے کے بعد نئی تاریخوں کا اعلان کرے گا، تاہم ابھی اس حوالے سے کوئی وقت مقرر نہیں کیا گیا۔ آئی پی ایل 2025 میں 8 مئی تک 58 میچ کھیلے جا چکے تھے۔ آخری میچ پنجاب کنگز اور دہلی کیپیٹلز کے درمیان دھرم شالہ میں ہونا تھا، جو ہندوستان- پاکستان کشیدگی کے باعث بیچ میں ہی منسوخ کر دیا گیا۔ اس کے بعد دھرم شالہ کے ایچ پی سی اے اسٹیڈیم کو خالی کروا دیا گیا اور کھلاڑیوں کو ایک خصوصی ٹرین کے ذریعے دہلی منتقل کیا گیا۔

آئی پی ایل 2025 ملتوی ہونے کے بعد 'ایشیا کپ 2025' کو رَد کرنے کا فیصلہ!

نئی دہلی: ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ جیسے حالات پیدا ہو چکے ہیں، اور اس نے کرکٹ کو بری طرح متاثر کرنا شروع کر دیا ہے۔ آئی پی ایل 2025 کو ملتوی کرنے کا اعلان پہلے ہی کیا جا چکا ہے، اور اب یہ خبر سامنے آ رہی ہے کہ 'ایشیا کپ 2025' کو رد کر دیا گیا ہے۔ یہ ٹورنامنٹ 'ٹی-20 عالمی کپ 2026' کو پیش نظر رکھتے ہوئے رواں سال ستمبر ماہ میں 'ٹی-20' فارمیٹ میں کھیلا جانا تھا۔ 'اسپورٹس تک' کی رپورٹ کے مطابق ہند-پاک کشیدگی کو دیکھتے ہوئے رواں سال ایشیا کپ نہ کرانے کا فیصلہ لیا گیا ہے۔ اس سے ہندوستان کو مالی طور پر کوئی نقصان نہیں ہوگا، لیکن پاکستان کے ساتھ ساتھ بنگلہ دیش اور سری لنکا کے کرکٹ بورڈ کو کروڑوں روپے کا چونا لگ جائے گا۔ اس ٹورنامنٹ میں حصہ لینے والی دیگر ٹیموں کو بھی اس سے کافی نقصان اٹھانا پڑے گا۔ ہندوستان کو ایشیا کپ ٹورنامنٹ رد ہونے سے مالی طور پر کوئی نقصان اس لیے نہیں ہوگا، کیونکہ اس سے ہوئی کمائی میں ہندوستانی کرکٹ بورڈ اپنا حصہ نہیں لیتا تھا۔ دراصل سابق ہندوستانی کرکٹر اور کمنٹیٹر آکاش چوپڑا نے کچھ وقت پہلے اس بات کا انکشاف کیا تھا کہ بی سی سی آئی کبھی بھی ایشیا کپ سے ہونے والی کمائی میں اپنا حصہ نہیں لیتا۔ وہ اپنا حصہ کرکٹ کے فروغ کی ضرورت والے ممالک کو دے دیتا ہے۔ اس سے واضح ہو جاتا ہے کہ اس ٹورنامنٹ میں کھیل کر ہندوستانی ٹیم صرف اپنی آگے کی تیاریوں پر توجہ دیتی ہے۔ یعنی ایشیا کپ رد ہونے سے بی سی سی آئی کو کچھ خاص نقصان نہیں ہونے والا ہے۔ دوسری طرف پاکستان، بنگلہ دیش اور سری لنکا کرکٹ بورڈ کے لیے یہ آمدنی کا ایک بڑا ذریعہ ہے۔ ان کی جیب کٹ جائے گی اور کروڑوں روپے کمانے سے وہ محروم رہ جائیں گے۔ ٹورنامنٹ میں حصہ لینے والی دیگر ٹیموں پر بھی اس کا اثر پڑے گا۔

عمر عبداللہ نے جموں میں کی شیلنگ سے متاثرہ افراد کی عیادت، بچوں کے ساتھ کرکٹ بھی کھیلی

پونچھ: جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جموں کے ان علاقوں کا دورہ کیا جو سرحدی شیلنگ سے متاثر ہوئے ہیں اور ان کیمپوں میں جا کر متاثرہ شہریوں سے ملاقات کی جو اپنے گھروں سے نقل مکانی پر مجبور ہو چکے ہیں۔ عمر عبداللہ نے متاثرہ خاندانوں سے گفتگو کی، ان کے مسائل سنے اور انہیں مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ انہوں نے کہا، ''میں نے خاندانوں سے ملاقات کی، ان کی تشویشات سنی ہیں اور یقین دلایا ہے کہ ہم ان مشکل حالات میں ان کے ساتھ مضبوطی سے کھڑے ہیں۔'' وزیر اعلیٰ نے افسران کو ہدایت دی کہ متاثرین کو تمام ضروری سہولیات فوری طور پر فراہم کی جائیں، اور کسی بھی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ اپنے دورے کے دوران عمر عبداللہ کو بچوں سے بات چیت کرتے اور ایک بچے کے ساتھ کرکٹ کھیلتے بھی دیکھا گیا، جس سے متاثرین کے چہروں پر کچھ دیر کے لیے مسکراہٹ آ گئی۔ ان کا یہ دورہ محض رسمی نہیں بلکہ ایک ہمدردانہ قدم کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، جس کا مقصد متاثرہ لوگوں کا حوصلہ بڑھانا اور انہیں یہ یقین دلانا ہے کہ حکومت ان کے ساتھ ہے۔

دفاعی کارروائیوں کی براہِ راست کوریج پر پابندی، وزارت اطلاعات ونشریات کی جانب سے ہدایات جاری

نئی دہلی: وزارت اطلاعات ونشریات نے تمام میڈیا اداروں، نیوز ایجنسیوں اور سوشل میڈیا صارفین کو ہدایت دی ہے کہ وہ دفاعی کارروائیوں اور سکیورٹی فورسز کی نقل وحرکت کی براہِ راست یا ریئل ٹائم کوریج سے گریز کریں۔ وزارت نے اس اقدام کو قومی سلامتی کے مفاد میں قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ حساس معلومات کا قبل از وقت انکشاف دشمن عناصر کی مدد کر سکتا ہے، جس سے جاری آپریشنز کی مؤثریت اور سکیورٹی اہلکاروں کی جانوں کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ حکم نامے میں واضح کیا گیا ہے کہ 2021 کے کیبل ٹی وی نیٹ ورک (ترمیمی) قواعد کے تحت ایسی کسی کوریج کی اجازت نہیں جس میں دہشت گردی مخالف کارروائیوں کی براہِ راست نشریات ہو۔ ایسی معلومات صرف حکومت کے نامزد نمائندے کی طرف سے دیے گئے سرکاری بیانات تک محدود ہونی چاہیے۔ وزارت دفاع نے بھی اس ہدایت کو اپنے ایکس اکاؤنٹ پر شیئر کرتے ہوئے تمام میڈیا اداروں اور عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ ذمہ داری کا مظاہرہ کریں اور ایسی رپورٹنگ سے اجتناب کریں جو قومی سلامتی یا سکیورٹی فورسز کے لیے خطرہ بنے۔

سونے کی فی گرام قیمت میں نمایاں کمی، عالمی منڈی میں تیزی برقرار

نئی دہلی: ہندوستانی صرافہ مارکیٹ میں آج سونے کی قیمتوں میں واضح کمی دیکھی گئی، جب کہ عالمی منڈی میں اس دھات کی قدر میں تیزی کا رجحان برقرار رہا۔ انڈیا بلین اینڈ جیولرز ایسوسی ایشن (آئی بی جے اے) کے مطابق 24 قیراط سونے کی 10 گرام فی قیمت 383 روپے کی کمی کے بعد 647,96 روپے پر بند ہوئی، جو گزشتہ روز 030,97 روپے تھی۔ اسی طرح 22 قیراط کے زیورات کی قیمت 330,94 روپے فی 10 گرام رہ گئی، جبکہ 20 قیراط کے سونے کا بھاؤ 020,86 روپے فی 10 گرام نوٹ کیا گیا۔ 18 قیراط سونے کی قیمت 280,78 روپے اور 14 قیراط کا نرخ 340,62 روپے پر ٹریڈ ہوا۔ آئی بی جے اے کے سینئر تجزیہ کار کے مطابق رواں ماہ کی تیزی کے بعد آج کی کمی مارکیٹ میں مختصر وقفے کی علامت ہے، جس کے پیچھے خام مال کی بین الاقوامی رسد اور امریکی ڈالر کے مقابلے میں روپے کی قدر میں بہتری کا عمل رہا۔ حاضر بازار کے ساتھ ساتھ فروری تا جون کے سونے کے فیوچر معاہدوں میں بھی ہلکی سی کمی دیکھی گئی۔ 5 جون 2025 کے سونے کے معاہدے کی قیمت 0.05 فیصد گر کر 120,96 روپے فی 10 گرام ریکارڈ کی گئی۔ اسی دوران 4 جولائی 2025 کے چاندی کے کنٹریکٹ کا بھاؤ 0.20 فیصد کمی کے بعد 315,96 روپے فی کلو پر بند ہوا۔ چاندی کی قیمتوں میں بھی دلچسپ رجحان دیکھا گیا، ہاؤسنگ اور سولر پینل کی بڑھتی مانگ نے چاندی پر دباؤ کم کیا، جس کے نتیجے میں ملکی مارکیٹ میں فی کلو چاندی کا بھاؤ 461 روپے کے اضافے کے ساتھ 686,95 روپے فی کلوگرام تک پہنچ گیا، جو کل 225,95 روپے فی کلو تھا۔ عالمی صرافہ منڈی میں سونے کی قدر 328,3 امریکی ڈالر فی اونس پر ٹریڈ کر رہی ہے، جو گزشتہ روز کے 300,3 ڈالر کے مقابلے میں 0.70 فیصد زیادہ ہے۔ تیز شرح سود اور اقتصادی بے یقینی نے سرمایہ کاروں کو سنہرے زیورات کی طرف مبذول رکھا ہوا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ رواں سال کے آغاز سے سونے کی قیمتوں میں مجموعی طور پر تقریباً 89.26 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ یکم جنوری 2025 کو 24 قیراط سونے کا 10 گرام بھاؤ 162,76 روپے تھا، جو اب بڑھ کر 674,96 روپے ہو چکا ہے۔ اس سال کے پہلے پانچ ماہ میں سونے میں سرمایہ کاری نے روایتی اسٹاک مارکیٹ کی کارکردگی کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق اگرچہ آئندہ مہینوں میں بین الاقوامی اقتصادی حالات اور امریکی فیڈرل ریزرو کی پالیسیوں کا بڑا اثر متوقع ہے، لیکن موجودہ غیر یقینی صورت حال سونے کی مانگ کو برقرار رکھ سکتی ہے۔ ملکی خریداروں کے ساتھ ساتھ جواہرات کے صنعت کار بھی آئندہ سیزن برائے شادیوں اور دیوالی کے سیزن کے لیے زیورات کی خریداری کے جائزے کر رہے ہیں۔

ہند-پاک کشیدگی کے درمیان بلوچستان کی آزادی کے مطالبہ نے پکڑا زور، بی ایل اے نے تمام چوکیوں پر قبضہ کا کیا دعویٰ

بلوچستان: پہلگام دہشت گردانہ حملہ کے بعد ہندوستان کی سرجیکل اسٹرائیک پر جوابی حملہ کر کے پاکستان خود اپنے ہی جال میں پھنس چکا ہے۔ ایک طرف اسے ہندوستانی فوج کے جارحانہ رخ کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، اور دوسری طرف بلوچستان کی آزادی کے مطالبہ نے زور پکڑ لیا ہے۔ بلوچستان، جہاں کی مٹی میں پہلے سے ہی بغاوت کا بارود سلگ رہا ہے، وہاں ایک بار پھر پاکستانی حکومت کے خلاف نعرے بلند ہونے لگے ہیں۔ لگاتار پاکستانی فوج کو ہدف بنایا جا رہا ہے۔ تازہ حالات کچھ ایسے ہیں کہ پاکستان کو ایک طرف ہندوستانی فوج، اور دوسری طرف بلوچستان لبریشن آرمی (بی ایل اے) سے مقابلہ کرنا پڑ رہا ہے۔ اسے سمجھ نہیں آ رہا ہے کہ وہ ہندوستان کے حملے سے بچے یا بلوچستان پر اپنی گرفت مضبوط کرے۔ اس درمیان بی ایل اے نے دعویٰ کر دیا ہے کہ اس نے ان تمام چوکیوں پر قبضہ کر لیا ہے، جہاں جہاں پاکستانی فوج کے جوان موجود تھے۔ جس وقت پاکستان اپنی زمین پر نشو و نما پا رہے دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو بچانے کے لیے ہندوستان سے جنگ میں مصروف تھا، ٹھیک اسی وقت بلوچستان کے باغیوں نے پاکستانی فوج کے خلاف صور پھونک دیا اور آزادی کے نعرے بلند کرنے شروع کر دیے۔ بلوچستان کے عام شہری اور دانشور حکومت پاکستان سے کتنے پریشان ہیں، اس کا اندازہ موجودہ حالات سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے۔ بلوچ میں پیدا ہوا انقلاب پاکستانی حکومت کے قابو سے باہر ہونے لگا ہے۔ بلوچ میں بیدار عوام نے ہندوستانی اسٹرائیک کے درمیان آزادی کی منادی کر دی ہے۔ آزادی شہباز حکومت کی تفریق آمیز حکومت سے، آزادی پاکستانی فوج کی زیادتی سے اور آزادی چین کے بڑھتے اسٹریٹجک پنجے سے۔ یہاں کے ایک مشہور مصنف میر یار بلوچ ہیں۔ انھوں نے موقع کی نزاکت کو دیکھتے ہوئے حکومت ہند سے تعاون طلب کیا اور آزادی کا اعلان کرتے ہوئے نئی دہلی میں بلوچ سفارت خانہ کھولنے کی اجازت بھی طلب کر لی۔ قابل ذکر ہے کہ بلوچستان میں حکومت پاکستان اور فوج کے خلاف بغاوت کی یہ آواز پہلی بار نہیں اٹھی ہے۔ طویل عرصہ سے یہاں خانہ جنگی جیسے حالات رہے ہیں۔ مقامی عوام نے ہمیشہ اپنے ساتھ پاکستانی حکومت پر تفریق کا الزام عائد کیا ہے۔ چینی پروجیکٹ کے خلاف انھوں نے آواز بلند کی ہے۔ عام بلوچیوں کی شکایت رہی ہے کہ پاکستان حکومت قصداً یہاں ترقیاتی پروگرام کو آگے نہیں بڑھاتی اور چینی حکومت کو زمین مہیا کرا رہی ہے تاکہ مقامی لوگوں کو دبایا جا سکے۔

'پاکستان فرقہ واریت پیدا کرنے کی کوشش کر رہا'

خارجہ سکریٹری وکرم مسری نے پاکستان کی قلعی کھول کر رکھ دی

نئی دہلی: 9/مئی (ایجنسیز) ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی ہر گزرتے وقت کے ساتھ بڑھتی جا رہی ہے۔ پاکستان نہ صرف کنٹرول لائن کے پار گولی باری کر رہا ہے، بلکہ جھوٹ اور لغویات کے ذریعہ اپنی ناپاک حرکتوں کی پردہ پوشی کی کوششیں بھی کر رہا ہے۔ لیکن ہندوستانی خارجہ سکریٹری وکرم مسری نے آج کے پریس کانفرنس میں کئی معاملوں پر پاکستان کی قلعی کھول کر رکھ دی۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وکرم مسری نے بتایا کہ پاکستان کی طرف سے گزشتہ شب کی گئی اشتعال انگیز کارروائی ہندوستانی شہروں اور شہری بنیادی ڈھانچے کے علاوہ فوجی اداروں کو نشانہ بنا کر کی گئی۔ ہندوستانی مسلح افواج نے اس طرح کی کارروائی کا انتہائی ذمہ داری کے ساتھ جواب دیا۔ انھوں نے مزید کہا کہ اپنی غلط حرکتوں کا اعتراف کرنے کی جگہ پاکستان نے بے تکا دعویٰ کیا کہ 'ہندوستانی مسلح فوج امرتسر جیسے اپنے شہروں کو نشانہ بنا رہے ہیں اور پاکستان پر الزام عائد کر رہے ہیں'۔ تاریخ گواہ ہے کہ پاکستان ایسی حرکتوں میں شامل رہا ہے۔ پاکستان نے غلط خبر پھیلائی کہ ہندوستان نے ڈرون حملے کے ذریعہ ننکانہ صاحب گرودوارہ کو نشانہ بنایا، جو کہ مزید ایک سفید جھوٹ ہے۔ پاکستان فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا کرنے کے ارادہ سے حالات کو فرقہ وارانہ رنگ دینے کی پوری کوشش کر رہا ہے۔ مزید جانکاری دیتے ہوئے وکرم مسری نے بتایا کہ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے امریکی وزیر خارجہ سے بات چیت کی ہے۔ پہلگام میں دہشت گردانہ حملہ اور اس کے بعد 7 مئی کو ہندوستانی کارروائی پر بات ہوئی۔ وزیر خارجہ نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہندوستان کے ساتھ کام کرنے سے متعلق امریکہ کے عزائم کی تعریف کی۔ انھوں نے آپریشن سندور کے سلسلے میں ہندوستان کے اقدام پر بھی بات کی۔ جے شنکر نے یہ بھی کہا کہ پاکستان کے ذریعہ کسی بھی طرح کی جارحیت کو بڑھانے کی کوششوں کا ہندوستان مضبوطی سے مقابلہ کرے گا۔ وزیر خارجہ نے آج برطانیہ کے وزیر خارجہ سے بھی بات کی اور اس دوران دہشت گردی سے مقابلے پر بھی گفتگو ہوئی۔ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی ہر گزرتے وقت کے ساتھ بڑھتی جا رہی ہے۔ پاکستان نہ صرف کنٹرول لائن کے پار گولی باری کر رہا ہے، بلکہ جھوٹ اور لغویات کے ذریعہ اپنی ناپاک حرکتوں کی پردہ پوشی کی کوششیں بھی کر رہا ہے۔ لیکن ہندوستانی خارجہ سکریٹری وکرم مسری نے آج کے پریس کانفرنس میں کئی معاملوں پر پاکستان کی قلعی کھول کر رکھ دی۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وکرم مسری نے بتایا کہ پاکستان کی طرف سے گزشتہ شب کی گئی اشتعال انگیز کارروائی ہندوستانی شہروں اور شہری بنیادی ڈھانچے کے علاوہ فوجی اداروں کو نشانہ بنا کر کی گئی۔ ہندوستانی مسلح افواج نے اس طرح کی کارروائی کا انتہائی ذمہ داری کے ساتھ جواب دیا۔ انھوں نے مزید کہا کہ اپنی غلط حرکتوں کا اعتراف کرنے کی جگہ پاکستان نے بے تکا دعویٰ کیا کہ 'ہندوستانی مسلح فوج امرتسر جیسے اپنے شہروں کو نشانہ بنا رہے ہیں اور پاکستان پر الزام عائد کر رہے ہیں'۔ تاریخ گواہ ہے کہ پاکستان ایسی حرکتوں میں شامل رہا ہے۔ پاکستان نے غلط خبر پھیلائی کہ ہندوستان نے ڈرون حملے کے ذریعہ ننکانہ صاحب گرودوارہ کو نشانہ بنایا، جو کہ مزید ایک سفید جھوٹ ہے۔ پاکستان فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا کرنے کے ارادہ سے حالات کو فرقہ وارانہ رنگ دینے کی پوری کوشش کر رہا ہے۔

غیر قانونی کانکنی معاملہ: سزا سنائے جانے کے بعد کرناٹک بی جے پی کے رکن اسمبلی نااہل قرار

بنگلورو؛ کرناٹک کے سابق وزیر اور بی جے پی رہنما جی جناردن ریڈی کو غیر قانونی آئرن اور مائننگ (خام لوہے کی کانکنی) کیس میں سزا ہونے کے بعد کرناٹک اسمبلی کی رکنیت سے نااہل قرار دے دیا گیا ہے۔ یہ فیصلہ جمعرات کو ریاستی اسمبلی کی جانب سے ایک باضابطہ نوٹیفکیشن کے ذریعے جاری کیا گیا۔ خصوصی سی بی آئی عدالت، جو حیدرآباد میں قائم ہے، نے منگل 6 مئی 2025 کو جناردن ریڈی اور تین دیگر افراد کو اوبولا پورم مائننگ کمپنی (او ایم سی) سے متعلق غیر قانونی کانکنی کیس میں سات سال قید کی سزا سنائی۔ اس مقدمے کی سماعت تقریباً 14 برس سے جاری تھی۔ عدالت نے ہر مجرم پر 10 ہزار روپے جرمانہ بھی عائد کیا، جب کہ کمپنی پر ایک لاکھ روپے کا الگ سے جرمانہ بھی لگایا گیا۔ ریڈی کو کیس میں دوسرا ملزم نامزد کیا گیا تھا۔ سزا سنائے جانے کے فوراً بعد، سی بی آئی نے انہیں اور دیگر مجرموں کو حراست میں لے کر جیل منتقل کر دیا۔ کرناٹک اسمبلی کے نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے، ''جی جناردن ریڈی، جو گنگاوتی حلقے سے رکن اسمبلی تھے، ان کی سزا کے بعد آئین ہند کے آرٹیکل 191(1)(ای) اور عوامی نمائندگی ایکٹ 1951 کی دفعہ 8 کے تحت وہ اسمبلی کی رکنیت سے نااہل ہو گئے ہیں۔ یہ نااہلی سزا کے دن یعنی 6 مئی 2025 سے نافذ العمل سمجھی جائے گی۔'' نوٹیفکیشن میں مزید وضاحت کی گئی کہ اگر کسی اعلیٰ عدالت سے ان کی سزا پر روک نہیں لگتی تو وہ رہائی کے بعد مزید چھ سال تک کسی عوامی عہدے کے لیے اہل نہیں ہوں گے۔ جناردن ریڈی نے 2023 کے اسمبلی انتخابات سے قبل بی جے پی سے علیحدگی اختیار کرتے ہوئے اپنی نئی سیاسی جماعت کالیان راجیہ پرگتی پکشا (کے آر پی پی) بنائی تھی اور اسی پارٹی کے ٹکٹ پر گنگاوتی سے الیکشن جیتا تھا۔ تاہم 2024 کے لوک سبھا انتخابات سے قبل انہوں نے اپنی پارٹی کو بی جے پی میں ضم کرتے ہوئے دوبارہ پارٹی میں واپسی کر لی تھی۔ یہ معاملہ غیر قانونی کانکنی سے متعلق ہے جس میں الزام تھا کہ اوبولا پورم مائننگ کمپنی نے قواعد وضوابط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے خام لوہے کی بڑے پیمانے پر غیر قانونی کانکنی کی۔ ریڈی اس کمپنی سے جڑے ایک اہم کردار کے طور پر سامنے آئے اور طویل قانونی جنگ کے بعد آخرکار انہیں مجرم قرار دیا گیا۔

جموں وکشمیر: سانبہ سیکٹر میں دراندازی کی کوشش ناکام، بی ایس ایف نے 7 دہشت گردوں کو کیا ہلاک

نئی دہلی: بارڈر سکیورٹی فورس (بی ایس ایف) کے جوانوں نے جمعرات کی رات جموں خطہ کے سانبہ سیکٹر میں ایک بڑی دہشت گردی کی سازش کو ناکام بناتے ہوئے سات دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ یہ کارروائی اس وقت کی گئی جب دہشت گردوں نے پاکستان سے سرحد پار کرنے کی کوشش کی تھی۔ بی ایس ایف کے ترجمان نے بتایا کہ دہشت گردوں کی دراندازی کی کوشش کی اطلاع سرویلنس گرڈ سے ملی تھی، جس کے بعد فوراً کارروائی کی گئی۔ بی ایس ایف کے مطابق، پاکستانی رینجرز اپنی دھاندھار پوسٹ سے فائرنگ کر کے دہشت گردوں کو کور فراہم کر رہے تھے تاکہ وہ بین الاقوامی سرحد عبور کر سکیں۔ تاہم، بی ایس ایف کے جوانوں کی بروقت کارروائی نے دہشت گردوں کے منصوبے کو ناکام بنا دیا۔ بی ایس ایف نے سات دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا، جن کی شناخت بعد میں پتہ چلی کہ وہ پاکستانی دہشت گرد گروپ جیش محمد سے تعلق رکھتے تھے۔ اس کارروائی کے دوران پاکستانی پوسٹ دھاندھار کو بھی بڑا نقصان پہنچایا گیا۔ اس حملے کی تفصیلات سامنے آتے ہی ایک ویڈیو بھی جاری کی گئی جس میں دہشت گردوں کی دراندازی اور بی ایس ایف کی فائرنگ کی کارروائی دیکھی جا سکتی ہے۔

جنگ جیسے حالات کے درمیان دہلی میں سرگرمیاں تیز ہوائی حملوں سے آگاہ کرنے والے سائرن کی ٹیسٹنگ

نئی دہلی: 9/مئی (ایجنسیز) ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جاری کشیدگی کو پیش نظر رکھتے ہوئے راجدھانی دہلی میں بھی تیاریاں تیز کر دی گئی ہیں۔ جمعہ کے روز راجدھانی میں کئی کثیر منزلہ عمارتوں پر ہوائی حملے کا الرٹ دینے والے سائرن نصب کیے گئے۔ آئی ٹی او واقع پی ڈبلیو ڈی کی کثیر منزلہ عمارت کی چھت پر لگے سائرن کی ٹیسٹنگ بھی کی گئی۔ دہلی کے پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ (پی ڈبلیو ڈی) کے وزیر پرویش ورما نے بتایا کہ جمعہ کی شب سے کثیر منزلہ اور اونچی عمارتوں کی چھتوں پر 40 سے 50 سائرن لگائے جائیں گے۔ ایمرجنسی حالت میں ان کا استعمال کیا جائے گا۔ ان کے کنٹرول کے لیے ایک کمان سنٹر ہوگا اور انھیں 5 منٹ کے لیے بجایا جائے گا۔ ہم 'بلیک آؤٹ' کی حالت میں ان کا استعمال کر سکیں گے۔ یہ سائرن این ڈی ایم اے کے ماتحت ہوں گے۔ ہم پوری دہلی کو احاطہ کریں گے۔ پرویش ورما کا کہنا ہے کہ جمعہ کو جس سائرن کی ٹیسٹنگ کی گئی، اس کی آواز 8 کلومیٹر کے دائرے میں سنی جا سکتی ہے۔ سائرن کی ٹیسٹنگ کے وقت لوگوں کو جانکاری دی جا رہی تھی کہ اگر سائرن بجتے ہیں تو لوگوں کو میزوں کے نیچے یا بیسمنٹ میں پناہ لینی چاہیے۔ افسران نے بتایا کہ جمعہ کو صرف ٹیسٹنگ کے لیے اور کسی ناخوشگوار حادثہ کی حالت میں بھی کو تیار رہنے کے لیے سائرن بجایا گیا ہے۔ ریونیو محکمہ کے ایک سینئر افسر کے مطابق انتظامی سطح پر 11 ریونیو ضلع کسی بھی مشکل حالات سے نمٹنے کی تیاری کر رہے ہیں۔ انھوں نے بتایا کہ پوری دہلی میں ہوائی حملے کے تئیں آگاہ کرنے والے سائرن لگائے جا رہے ہیں۔ حساس مقامات کی شناخت کر لی گئی ہے اور ہوائی حملے کے تئیں الرٹ کرنے والے سائرن نصب کیے جا رہے ہیں۔ ایک دیگر افسر نے بتایا کہ ہوائی حملے کے تئیں آگاہ کرنے والے ہر سائرن کی آواز اس کے آس پاس ایک خاص دائرے میں سنی جا سکتی ہے۔ مثلاً کچھ سائرن کی آواز 2 کلومیٹر کے دائرے میں سنی جا سکتی ہے، جبکہ کچھ کی 4 کلومیٹر اور کچھ دیگر کی 16 کلومیٹر کے دائرے میں۔ ہم یہ سائرن اس لیے لگا رہے ہیں تاکہ حساس علاقے کے لوگوں کو ہوائی حملے کی صورت میں ضروری طریقے کرنے کے لیے الرٹ کیا جا سکے۔

روزنامہ ورق تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
10 May 2025

وزارت اقتصادی اُمور کے ہیک شدہ اکاؤنٹ سے قرض کی اپیل اور کراچی پورٹ کی تباہی کی خبر: 'انڈین میڈیا آؤٹ آف کنٹرول ہو چکا ہے'

جمعرات کی شب پاکستان کے سب سے بڑے شہر کراچی کو تباہ کرنے، ایف 16 لڑاکا طیارے گرائے جانے اور انڈین نیوی کی جانب سے کراچی بندرگاہ پر پاکستان نیوی کے جہازوں کو نشانہ بنائے جانے والی فیک نیوز کے بعد انڈین ذرائع ابلاغ پر جمعہ کی صبح پاکستان سے متعلق جن 'خبروں' نے جگہ بنائی وہ بھی کافی دلچسپ ہیں۔انڈیا کے بڑے میڈیا اداروں نے پاکستان سے متعلق یہ خبریں شائع کیں کہ انڈیا، پاکستان کشیدگی میں ہونے والے حالیہ نقصانات کے بعد پاکستان نے اپنے بین الاقوامی شراکت داروں سے 'مزید قرض دینے اور کشیدگی کو کم کروانے میں مدد کی اپیل کی ہے۔'اسی طرح ایک اور خبر ایک حکومتی ادارے 'کراچی پورٹ ٹرسٹ' کے حوالے سے دی گئی جس میں بتایا گیا کہ پاکستانی حکام نے کراچی پورٹ کو پہنچنے والے نقصانات کی تفصیل جاری کر دی ہے اور یہ کہ پورٹ کو انڈین حملے میں شدید نقصان پہنچا ہے۔یہ خبریں پوسٹ ہونے کے تھوڑی ہی دیر بعد سوشل میڈیا پر اس حوالے سے بازگشت شروع ہو گئی اور یہ خبریں بڑے پیمانے پر شیئر کی جانے لگیں۔اس معاملے کی ابتدا جمعہ کی صبح ہوئی جب پاکستان میں وزارت برائے اقتصادی اُمور اور کراچی پورٹ ٹرسٹ کے ہیک ہو جانے والے آفیشل 'ایکس' اکاؤنٹس سے چند ٹویٹس کی گئیں۔وزارت اقتصادی اُمور کے آفیشل ایکس اکاؤنٹ سے جمعہ کی صبح یہ ٹویٹ کی گئی کہ 'دشمن کے ہاتھوں بھاری نقصان کے بعد حکومت پاکستان بین الاقوامی شراکت داروں سے مزید قرضوں کی اپیل کرتی ہے۔ بڑھتی جنگ اور سٹاک کریش کے درمیان ہم بین الاقوامی شراکت داروں پر زور دیتے ہیں کہ وہ کشیدگی کم کرنے میں مدد کریں۔'یہ ٹویٹ اس اکاؤنٹ پر لگ بھگ تین گھنٹے تک موجود رہی۔ بعدازاں وزارت کے ترجمان کی جانب سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ وزارت کا اکاؤنٹ ہیک ہو گیا جس کا کنٹرول حاصل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔کچھ دیر بعد آگاہ کیا گیا کہ ہیک ہونے والا اکاؤنٹ فی الحال ڈی ایکٹیویٹ (غیر فعال) کروایا گیا ہے۔بیان کے مطابق 'دشمن نے ایکس اکاؤنٹ ہیک کر کے پاکستان انڈیا کشیدگی کے حوالے سے نامناسب پوسٹ کی اور عالمی اداروں کے سامنے پاکستان کو بدنام کرنے کی سازش کی۔'اسی طرح جمعہ کی صبح ہی کراچی پورٹ کے ایکس اکاؤنٹ سے بھی ٹویٹ کی گئی تھی کہ انڈین حملے کے بعد بندرگاہ کو شدید نقصان پہنچا ہے۔تاہم بعدازاں متعلقہ حکام کی جانب سے بتایا گیا کہ کراچی پورٹ ٹرسٹ کا آفیشل اکاؤنٹ ہیک کر لیا گیا ہے۔کراچی پورٹ ٹرسٹ کی جانب سے جاری اعلامیے میں کہا گیا کہ 'انڈیا کی جانب سے اکاؤنٹ ہیک کر کے فیک نیوز چلائی گئی تاہم اب اکاؤنٹ کو بحال کر لیا گیا ہے۔' بیان کے مطابق 'پورٹ پر کارگو ہینڈلنگ معمول کے مطابق جاری ہے اور کسی قسم کا نقصان نہیں ہوا۔'ہیک شدہ اکاؤنٹس سے کی جانے والی ان ٹویٹس کے ردعمل میں نا صرف انڈین صارفین نے اِن پر دھڑا دھڑ تبصرے شروع کر دیے، وہیں انڈیا میڈیا کے کئی بڑے اداروں نے بغیر کسی تصدیق کے یہ خبریں چلانا شروع کر دیں۔ایک انڈین صارف نے ایکس پر لکھا کہ پاکستان کے پاس پیسے صرف دو دن میں ہی ختم ہو گئے۔ایک اور صارف نے طنزیہ انداز میں لکھا کہ کیا اگلی ٹویٹ میں کیو آر کوڈ شیئر کیا جائے گا۔تاہم بہت سے ایسے صارفین بھی تھے جو اس صورتحال میں لوگوں کو فیک نیوز آگے نہ بڑھانے کا مشورہ دیتے ہوئے اور اس نوعیت کی خبریں چلانے پر تنقید کرتے رہے۔ایوش تیواری نامی ایک صارف نے لکھا کہ 'انڈین چینلز اب آؤٹ آف کنٹرول ہو چکے ہیں۔ ہر چند منٹ بعد 'بڑی خبر' کے نام پر بریکنگ نیوز چلائی جا رہی ہے جس میں نہ تفصیلات ہوتی ہیں اور نہ ہی خبر کا ذریعہ واضح کیا جاتا ہے۔پریتک سنہا نے گذشتہ روز انڈین میڈیا میں پاکستان سے متعلق ہونے والی کوریج کے بعد لکھا کہ کل صبح جب بطور قوم ہماری آنکھ کھلے گی تو ہم محسوس کریں گے کہ ہم کتنے احمق تھے کہ سراسر غلط معلومات کے جال میں آ گئے۔پاکستان اور انڈیا کے درمیان جاری کشیدگی نے غلط معلومات کے پھیلاؤ کی ایک نئی لہر کو جنم دیا ہے۔جمعرات اور جمعے کی رات بھی انڈین چینلز میں پاکستان کے شہر کراچی کو تباہ کرنے، انڈین افواج کے پاکستان کے زیر انتظام کشمیر میں داخل ہونے اور انڈیا کی جانب سے پاکستان کے کئی لڑاکا طیارے گرائے جانے اور پائلٹس گرفتار کرنے جیسی بے بنیاد خبریں چلائی جاتی رہیں۔انڈیا کے میڈیا میں یہ دعویٰ بھی کیا گیا کہ انڈین نیوی نے کراچی پورٹ کو نشانہ بنایا جس میں پاکستان کے 10 جہاز تباہ ہو گئے ہیں۔اس سے قبل سات مئی کو ہونے والے انڈین حملوں کے بعد غلط معلومات پر مبنی ایسی وائرل ویڈیوز موجود ہیں جن کو اب تک لاکھوں افراد دیکھ چکے ہیں۔بی بی سی ویریفائی نے ایسی ہی بعض ڈرامائی ویڈیوز کی تحقیق کی جن میں انڈین فوجی اڈے پر حملے اور پاکستان میں انڈین جنگی طیارے کو مار گرائے جانے کا دعویٰ کیا جا رہا ہے۔سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر ایسی ہی ایک چار لاکھ سے زیادہ بار دیکھی جانے والی ویڈیو میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ یہ پاکستان کے جوابی حملے سے ہونے والے دھماکے کی فوٹیج ہے۔ درحقیقت سال 2020 کا یہ ویڈیو کلپ لبنان کے شہر بیروت کی بندرگاہ پر ہونے والے دھماکے کی ویڈیو تھی۔ایکس پر سب سے زیادہ وائرل ہونے والی ویڈیوز میں سے ایک ویڈیو، میں دعویٰ کیا گیا کہ انڈیا کے حملوں سے پاکستان کے زیرِ انتظام کشمیر میں ہونے والے دھماکوں کی فوٹیج ہے۔اس کلپ کو صرف چند گھنٹوں میں 30 لاکھ سے زیادہ بار دیکھا گیا۔گوگل پر اس ویڈیو کے سکرین شارٹس کو جانچا گیا تو پتا چلا کہ یہ دراصل 13 اکتوبر 2023 کی غزہ کی پٹی پر اسرائیلی حملوں کی ایک ویڈیو تھی۔ایک ویڈیو جسے سوشل پلیٹ فارم ایکس ہر چھ لاکھ سے زیادہ بار دیکھا گیا، میں دعویٰ کیا گیا کہ پاکستانی فوج نے انڈین بریگیڈ ہیڈ کوارٹر کو دھماکے سے اڑا دیا۔اندھیرے میں فلمایا گیا یہ کلپ دراصل گزشتہ ماہ یوٹیوب پر گردش کرنے والی ایک غیر متعلقہ ویڈیو کا ہے۔ایسی ہی بعض پوسٹس میں شیئر کی جانے والی تصاویر میں دعویٰ کیا گیا کہ یہ تصاویر پاکستان کی فضائیہ کی طرف سے چھ مئی 2025 کے ابتدائی اوقات میں انڈین فارورڈ ایئر بیسز کو نشانہ بنانے کے آپریشن کی ہیں۔درحقیقت یہ تصاویر ویڈیو گیم 'بیٹلڈ گیم تھری' کی سکرین شارٹس تھیں۔

(بی بی سی اُردو سروس)

عقیدت سے بے دخلی (محرومی) تک

وقف ترمیمی بل 2025 خیانت کے خاتمے کا عزم

دہائیوں سے، وقف املاک کا انتظام ہندوستان میں بری خیانت کی کہانی بن چکی ہے۔ان املاک کا مقصد غریبوں اور تعلیم کے لیے مدد، اور یہ فنڈ مذہبی و معاشرتی بہتری کے اقدام کے لیے مختص ہے۔اکثر یہ بدعنوان افراد کے ہاتھوں میں لٹ جاتے ہیں۔بد انتظامی اور غلط استعمال یہ معمول بن گیا ہے بغیر کسی استثناء کے۔دلی سے تمل ناڈو تک، اس زمین کی بڑی وسیع حصے اللہ کے نام پر دیے گئے تھے، اسے معمولی قیمت میں لیز پر دیے جاتے ہیں، ان پر غصب کر لیے جاتے ہیں، یا طاقتور دلچسپیوں (افراد) کے ذریعے منتقل کر دیے جاتے ہیں۔ہندوستان کے پاس دفتر کے مطابق رجسٹرڈ وقف املاک کی لاکھوں زمینیں ہیں۔اب بھی مسلم قوم اس حقیقی فائدہ سے محروم رہ جاتے ہیں۔صرف مدھیہ پردیش میں 6.79 لاکھ ایکڑ زمین وقف کے اندر ہے، لیکن اس کے زیادہ تر حصے پر یا تو قبضہ کر لیے گئے ہیں یا غلط طریقے سے لیز پر دیے گئے ہیں۔کرناٹکا میں 59 لاکھ ایکڑ زمین ہے۔تمل ناڈو میں 6.55 لاکھ ایکڑ زمین ہے، اب بھی یہ اسپتالوں، اسکولوں یا اسکالرشپ کے شکلوں میں لوگوں کی بھلائی کے لیے ناکافی ہے۔تفتیش کرنے والے کی خبریں مہاراشٹر، آندھرا پردیش، اور راجستھان سے، یہ دکھاتے ہیں کہ تجارتی زمینوں کو جو کہ بہت ہی عمدہ جگہوں پر ہے، ہر مہینے پر اسے کچھ روپیوں میں لیز پر دیے جاتے ہیں ان لوگوں کو جو سیاستدانوں سے جڑے ہوئے ہیں۔جبکہ غریب لوگ ان کا حقیقی مستفید افراد ہیں، وہ یہ سن نہیں پاتے ہیں اور نہیں ہی دیکھ پاتے ہیں۔ہندوستان کی کوشش ہدایت کرنے اور وقف اثاثے کی حفاظت کرنے مسلمان وقف توثیقی ایکٹ 1913 کی تاریخ سے آغاز ہوا۔یہ مختلف قانونی اصلاحات سے گزرتا رہا، جن میں 1954 کا وقف ایکٹ، ریاستی وقف بورڈز کا قیام اور مرکزی وقف کونسل کی تشکیل شامل تھیں، اور بالآخر یہ سلسلہ جامع وقف ایکٹ 1995 پر منتج ہوا۔2013 کی ترمیم میں کچھ خاص خصوصیتوں کا تعارف کرایا ہے، جیسا کہ ان املاک کی فروخت یا تحفے میں دینے سے روکنا، اور عورتوں کو وقف بورڈ میں شامل کرنا، لیکن بدعنوانی کی گہری سریت، انتظام کی کمی، سیاسی دخل اندازی اور شفافیت کی کمی نے مسلسل اس نظام کو خراب کر دیا ہے۔وقف ترمیمی بل 2025 ایک سنجیدہ کوشش کو پیش کرتے ہیں، تاکہ وہ احتساب اور ذمہ داری کو برقرار رکھ سکے۔ وقف کے تمام ریکارڈ کو ڈیجیٹل بنانا، لگاتار احتساب کرنا، مخصوص وقت میں شکایت کا حل کرنا، ملکیت کی منتقلی کی سختی سے نگرانی کرنا ضروری قرار دیتے ہیں۔وقف ٹریبونلز کو زیادہ واضح دائرۂ اختیار دیا جائے گا-متولیوں کو جن کی ذمہ داری ان املاک کی حفاظت کرنا ہے۔انہیں سخت نگرانی کا سامنا کرنا ہوگا۔یہ کوئی بناوٹی تبدیلی نہیں ہے، یہ بنیادی درست ہے، جو کہ اس معاہدہ کیے ہوئے بنیادی ڈھانچہ سے جڑے ہوئے ہیں۔اقلیتی امور کی وزارت نے حکمرانی کو ڈیجیٹائز اور جدید بنانے کے لیے 'قومی وقف بورڈ ترقیاتی اسکیم اور 'شہری وقف املاک ترقی یوجنا جیسی اسکیمیں بھی شروع کی ہیں۔یہ تبدیلی پہلے سے وقف بورڈ کے چلانے کے طریقے میں کام کر رہے ہیں۔لیکن 2025 کی ترمیم کی قانونی طاقت کے بغیر یہ کوششیں نامکمل ہے۔مدھیہ پردیش ہائی کورٹ کے ریٹائرڈ جج جسٹس فخر الدین نے بجا طور پر اس ترمیم کو "ایک فیصلہ کن موڑ قرار دیا ہے جو بالآخر حکمرانی کو اس کے اصل مقصد کے مطابق بناتا ہے"۔معروف وقف اسکالر ڈاکٹر سبینہ احمد کا اصرار ہے کہ یہ اصلاح "صرف قانون کی بات نہیں بی یہ وقار کی بحالی کا معاملہ ہے"حیرت کی بات نہی ہے کہ اس بل نے احتجاج کا سامنا کیا۔وہ غریب نہیں ہے، جنھوں نے احتجاج کیا، نہ ہی وہ یتیموں، بیوہ یا اماموں میں سے ہیں۔یہ مخالفت ان لوگوں کی طرف سے آئی ہے، جنہیں ڈر ہے کہ وہ کھو دیں گے، ان لوگوں کی طرف سے آئی ہے جو اس نظام پر موٹے ہوئے ہیں بغیر کسی نگرانی کے، یہ بل ان کی طاقت کو چیلنج کرتا ہے- نہ کہ اس قوم کے حقوق کو۔وہ اپنے ڈر کو مذہبی بیانیہ میں چھپاتے ہیں۔لیکن حقیقت اس سے کہیں زیادہ واضح ہے۔وہ ڈرتے ہیں کہ ان کی راز فاش ہو جائے گی وقف ترمیمی بل 2025 کے ذریعے۔یہ صرف قانونی اصلاح نہیں ہے۔یہ اخلاقی ضروری ہے۔اگر ہم صحیح معنوں میں اس کا دھیان دیتے ہیں، ہماری قوم کی ترقی کے لیے سوچتے ہیں، تعلیم، ہیلتھ، گھر اور عزت کے بارے میں سوچتے ہیں- پھر یہ بل ہماری حمایت کا حقدار ہے۔یہ وقت ہے عمل کرنے کا۔شفافیت اور احتساب صرف وقف کے نظام کو مضبوط نہیں بنائیں گے، بلکہ اسے مستقبل کے نسلوں کے لیے حفاظت کریں گے۔ماضی کو ایک سبق بنا دیں اور مستقبل کو ایک وعدہ۔وقف ترمیمی بل 2025 کی حمایت کریں۔نا حکومت کے لیے- نا ہی سیاست کے لیے۔بلکہ انصاف کے لیے۔

انشاوارثی
(فرانکوفون اور جرنلزم اسٹڈیز)،
جامعہ ملیہ اسلامیہ

عراق کا وہ علاقہ جہاں کے باسی ہر لمحہ موت کے خوف میں گزارتے ہیں

سرگل کا خوبصورت گاں عراقی کردستان کے پہاڑوں میں واقع ہے۔شیروان سرگل جیسے اس گاں کے باسی کئی نسلوں سے اپنی روزی روٹی کے لیے انار، بادام اور آڑو کے باغات پر انحصار کرتے چلے آئے ہیں اور نہ صرف یہ بلکہ وہ آس پاس کے دیگر جنگلات سے جنگلی پھل اور مسالوں کے طور پر استعمال ہونے والی جڑی بوٹیاں جمع کرتے رہے ہیں۔لیکن ترکی کی سرحد سے 16 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع سرگل نامی یہ گاں متعدد فوجی اڈوں سے گھرا ہوا ہے۔ان میں سے ایک اڈہ، جو مغربی پہاڑی کے وسط میں واقع ہے، ایک بلند مقام سے گاں کی نگرانی کرتا ہے جبکہ دوسرا اڈہ مشرق کی جانب نگرانی کے لیے تعمیر کیا گیا ہے۔گذشتہ دو سال کے دوران یہاں کم از کم سات مزید اڈے تعمیر کیے گئے ہیں، جن میں سے ایک چھوٹے سے ڈیم کے قریب ہے جو سرگل گاں کو پانی کی فراہمی میں مدد کرتا رہا ہے تاہم اب یہ علاقہ مکینوں کے لیے ناقابل رسائی ہو چکا ہے۔50 سالہ شیروان کہتے ہیں کہ یہ یقینی طور پر کرد علاقے (عراقی کردستان) پر قبضے کی ہی ایک شکل ہے، جو اپنی زمین کے کچھ حصوں تک اب رسائی کھو چکے ہیں۔اسے ترکوں نے تباہ کر دیا تھا۔سرگل گاں جسے اب مقامی طور پر نو گو زون کے نام سے جانا جاتا ہے کو اس شورش میں زبردستی گھسیٹنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔شمالی عراق میں کردستان ورکرز پارٹی (پی کے کے) کے خلاف ترکی کی جنگ سے متاثر ہونے والے اس علاقے میں بھی اب حالات کشیدہ ہو رہے ہیں۔یہ وہی وسیع پٹی ہے جس میں پی کے کے نے سنہ 1984 میں جنوبی ترکی میں اپنی بغاوت کا آغاز کیا تھا۔یہ نو گو زون ترکی اور عراق کی تقریباً مکمل سرحد پر واقع ہے، کچھ علاقوں میں تو اس کی گہرائی تقریباً 40 کلومیٹر تک پہنچ جاتی ہے۔عراقی کردستان میں قائم انسانی حقوق کی ایک تنظیم پیس میکرز ٹیمز کا کہنا ہے کہ 'نو گو زون اور اس کے ارد گرد فضائی حملوں اور ڈرون حملوں میں سینکڑوں شہری ہلاک ہو چکے ہیں۔کردستان پارلیمنٹ کی سنہ 2020 کی ایک رپورٹ کے مطابق، ہزاروں افراد اپنی زمینیں چھوڑنے پر مجبور ہوئے ہیں اور پورے گاں تنازعے کی وجہ سے خالی ہو گئے ہیں۔سرگل گاں اب پی کے کے کے خلاف ترکی کی جنگ میں فرنٹ لائن پر ہے۔جب بی بی سی آئی گلوبل سروس کی تحقیقاتی ٹیم نے علاقے کا دورہ کیا تو ترک طیارے گاں کے آس پاس کے پہاڑوں پر شدید بمباری کر رہے تھے، پی کے کے، کے عسکریت پسندوں کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کی کوشش کر رہے تھے جو طویل عرصے سے شمالی عراق میں غاروں اور سرنگوں میں سرگرم ہیں۔گولہ باری کے نتیجے میں سرگل کے آس پاس کی زمین کا ایک بڑا حصہ جل گیا۔شیروان کہتے ہیں کہ وہ جتنا زیادہ نئے قوانین وضع کریں گے، ہمارے لیے حالات اتنے ہی خراب ہوں گے۔ترکی نے حالیہ برسوں میں 'نو گو زون کے اندر اپنی فوج کی موجودگی میں تیزی سے اضافہ کیا ہے لیکن اب تک اس اضافے کے بارے میں عوامی سطح پر معلومات نہ ہونے کے برابر ہیں۔بی بی سی نے سیٹلائٹ کی مدد سے حاصل کی جانے والی تصاویر کا تجزیہ کرنے کے بعد فیلڈ رپورٹس اور آزاد ذرائع کی مدد سے یہ جاننے میں کامیابی حاصل کی کہ ترک فوج نے دسمبر سنہ 2024 تک شمالی عراق میں کم از کم 136 مستقل فوجی تنصیبات تعمیر کی تھیں۔بی بی سی کے تجزیے کے مطابق اپنے فوجی اڈوں کے وسیع نیٹ ورک کے ذریعے ترکی 2,000 مربع کلومیٹر سے زیادہ عراقی علاقے کو مؤثر طریقے سے کنٹرول کرتا ہے۔سیٹلائٹ تصاویر سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ ترک فوج نے اپنی فوجی تنصیبات کو جوڑنے کے لئے کم از کم 660 کلومیٹر سڑکیں تعمیر کی ہیں۔ان سڑکوں کی وجہ سے جنگلات کی کٹائی ہوئی اور اس نے خطے کے پہاڑوں کی جغرافیائی صورت حال پر گہرا اثر چھوڑا ہے۔اگرچہ ان میں سے کچھ اڈے نوے کی دہائی کے ہیں لیکن ان میں سے 89 فیصد سنہ 2018 کے بعد قائم کیے گئے تھے جس سال ترکی نے عراقی کردستان میں اپنی فوجی موجودگی کو نمایاں طور پر بڑھانا شروع کیا۔ترک حکومت نے بی بی سی کی جانب سے انٹرویو کی درخواستوں کا کوئی جواب نہیں دیا لیکن اپنے موقف پر قائم رہی کہ اس کے فوجی اڈے پی کے کے خطرے کو پس پشت ڈالنے کے لیے ضروری ہیں، جسے انقرہ اور برطانیہ سمیت متعدد مغربی ممالک دہشت گرد تنظیم قرار دیتے ہیں۔عراق اور ترکی کی سرحد سے صرف 4 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ایک قصبہ کانی ماسی ہے جس کے کچھ حصے اسی نو گو زون میں آتا ہے اور یہ اس بات کی ایک جھلک پیش کر سکتا ہے کہ مستقبل میں سرگل کو کس قسم کے حالات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔کانی ماسی نامی یہ قصبہ کبھی اپنی سیب کی پیداوار کے لئے مشہور تھا لیکن اب صرف چند رہائشی باقی رہ گئے ہیں جو یہ کام کر رہے ہیں۔اسی علاقے کے ایک کاشتکار سلام سعید جن کی زمین ترکی کے ایک بڑے اڈے کے انتہائی قریب ہے تین سال سے اپنے انگور کے باغات کی جانب توجہ نہیں دے سکے ہیں۔انھوں نے بی بی سی کو بتایا کہ 'جیسے ہی آپ یہاں پہنچتے ہیں ایک ڈرون آپ کے اوپر سے پرواز کرتا ہے اور اگر آپ یہاں کچھ وقت رکتے ہیں تو وہ آپ کو نشانہ بنانے سے بھی دریغ نہیں کرتا۔ترک فوج نے سنہ 1990 کی دہائی میں یہاں اپنا پہلا اڈہ قائم کیا تھا اور تب سے وہ وہاں اپنی موجودگی کو مضبوط بنانے کے لئے کام کر رہی ہے۔ترکی کا اہم فوجی اڈہ جس میں کسی بھی دہشت گردی کے واقع کے خلاف مزاحمت کرنے والی کنکریٹ کی دیواریں، مشاہدے اور مواصلاتی ٹاورز اور بکتر بند گاڑیاں اور اہلکار سرگل کے ارد گرد بکھری ہوئی چھوٹی فوجی چوکیوں سے کہیں زیادہ ترقی یافتہ ہے۔سلام سعید کچھ دیگر مقامی باشندوں کی طرح اس خدشے کا اظہار کرتے ہیں کہ ترکی آخر کار ان زمینوں کو ضم کرنا چاہتا ہے۔وہ کہتے ہیں کہ 'وہ صرف یہ چاہتے ہیں کہ ہم ان علاقوں کو چھوڑ دیں۔

محدود اثر و رسوخ

ضلع کانی ماسی کے قریب بی بی سی کی ٹیم نے براہ راست اس بات کا مشاہدہ کیا کہ کس طرح ترک افواج نے عراق کی بین الاقوامی سرحدوں کی حفاظت کے ذمہ دار عراقی سرحدی محافظوں کو ان کی ذمہ داری ادا کرنے سے روکتے ہوئے پیچھے دھکیل دیا۔متعدد مقامات پر سرحدی محافظوں کو عراقی علاقے کے اندر تعینات کیا گیا تھا جو ترک افواج کے بالکل سامنے تھے اور کسی بھی ممکنہ جھڑپ کی صورت میں سرحد تک پہنچنے سے قاصر تھے۔میجر جنرل فرہاد محمود عراقی علاقے کے اندر تقریباً 10 کلومیٹر کے فاصلے پر وادی کے دوسری جانب ایک پہاڑی سلسلے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ 'آپ جو مقامات اور تنصیبات دیکھ رہے ہیں وہ ترکی کی ہیں۔وہ مزید کہتے ہیں کہ 'ہم تو یہ جاننے کے لیے بھی سرحد تک نہیں جا سکتے کہ یہ پتہ لگایا جا سکے کہ ان تنصیبات کی تعداد کتنی ہے عوامی سطح پر عراقی حکومت نے ملک میں ترک فوج کی موجودگی کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔لیکن بند دروازوں کے پیچھے اس نے انقرہ کے کچھ مطالبات تسلیم بھی کر لیے ہیں۔سنہ 2024 میں فریقوں نے کردستان ورکرز پارٹی (پی کے کے) کے خلاف لڑائی میں تعاون کے لئے مفاہمت کی ایک یادداشت پر دستخط کیے۔تاہم بی بی سی کو ملنے والی دستاویز میں عراق کے اندر ترک افواج کی موجودگی پر کوئی پابندی شامل نہیں ہے۔عراق تجارت، سرمایہ کاری اور آبی وسائل کی حفاظت کے لیے ترکی پر انحصار کرتا ہے جبکہ داخلی سیاسی تقسیم نے عراقی حکومت کی مضبوط موقف اختیار کرنے کی صلاحیت کو کمزور کر دیا ہے۔عراق کی قومی حکومت نے بی بی سی کی جانب سے تبصرہ کرنے کی درخواستوں کا کوئی جواب نہیں دیا۔اس کے ساتھ ساتھ عراق کے نیم خود مختار کردستان خطے کے حکمرانوں کے انقرہ کے ساتھ باہمی مفادات کی بنیاد پر قریبی تعلقات ہیں اور انھوں نے اکثر ترک فوجی کارروائیوں سے عام شہریوں کو پہنچنے والے نقصان کو نظر انداز کیا ہے۔کردستان ڈیموکریٹک پارٹی (کے ڈی پی) جو پی کے کے کی روایتی دشمن ہے کردستان علاقائی حکومت (کے آر جی) پر غالب ہے۔ اس نے باضابطہ طور پر سنہ 2005 سے اقتدار سنبھال رکھا ہے۔یہ وہ وقت تھا کہ جب سے عراقی آئین نے خطے کو نیم خود مختار حیثیت دی تھی۔ترکی کے ساتھ کے ڈی پی کے قریبی تعلقات نے کردستان خطے کی اقتصادی اہمیت کو اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے اور خطے میں اپنے سیاسی مخالفین کے سامنے اور بغداد میں عراقی حکومت کے ساتھ اس کے معاملات میں اس کی پوزیشن کو مضبوط کیا ہے جس کے ساتھ وہ زیادہ سے زیادہ خود مختاری کے لئے جدوجہد میں مصروف ہے۔کردستان ڈیموکریٹک پارٹی کے پولٹ بیورو کے ایک اہم رکن ہوشیار زیبری نے عراقی کردستان کے اندر ترکی کی موجودگی کے لئے پی کے کے کو مورد الزام ٹھہرانے کی کوشش کی۔انھوں نے کہا کہ وہ (ترک فوج) ہمارے لوگوں کو نقصان نہیں پہنچاتے وہ انھیں گرفتار نہیں کرتے وہ ان کے معاملات یا ان کے کام میں مداخلت نہیں کرتے۔ ہوشیار زیبری نے بی بی سی کو بتایا کہ ان کی توجہ اور ان کا واحد ہدف پی کے کے ہے۔کردستان ورکرز پارٹی (پی کے کے) کے طویل عرصے سے قید رہنما عبداللہ اوکلان نے فروری میں اپنے جنگجوں سے ہتھیار ڈالنے اور تنظیم کو تحلیل کرنے کا مطالبہ کیا تھا اس کے باوجود یہ تنازع ختم ہونے کا نام نہیں لے رہا۔ترکی نے عراقی کردستان میں اہداف پر بمباری جاری رکھی جبکہ کردستان ورکرز پارٹی (پی کے کے) نے گزشتہ ماہ ترکی کے ایک ڈرون کو مار گرانے کی ذمہ داری قبول کی تھی۔اگرچہ ترکی میں سنہ 2016 کے بعد سے پرتشدد واقعات میں کمی آئی ہے لیکن ایک غیر سرکاری تنظیم انٹرنیشنل کرائسز گروپ کے ایک سروے کے مطابق عراق میں ان واقعات میں اضافہ ہوا ہے، جہاں سرحدی علاقے میں شہریوں کی جان کے جانے اور نقل مکانی کے بڑھتے ہوئے خطرات کا سامنا ہے۔ہلاک ہونے والوں میں کینسر کے 24 سالہ مریض ایلن اسماعیل بھی شامل تھے کہ جو اگست 2023 میں اپنے ایک رشتہ دار ہاشم شاکر کے ساتھ پہاڑی سفر کے دوران ایک فضائی حملے کا نشانہ بنے۔ترک افواج نے اس روز حملے کی تردید کی تھی لیکن بی بی سی کی ایک پولیس رپورٹ میں اس واقعے کی ذمہ داری ترک ڈرون سے منسوب کی گئی ہے۔جب ہاشم نے حملے کے بارے میں ایک مقامی عدالت میں شکایت درج کرائی تو کرد سکیورٹی فورسز نے انھیں پی کے کے کی حمایت کے شبے میں گرفتار کر لیا اور آٹھ ماہ تک حراست میں رکھا۔ایلن کے والد اسماعیل چیچو نے کہا کہ 'یہ پورے خاندان کو قتل کرنے جیسا ہے، ہمارا کچھ بھی باقی نہیں رہا ہم تباہ ہو گئے۔' انھوں نے مزید کہا کہ 'انھیں (ترکوں کو) ہمارے ملک میں ہمارے ہی لوگوں کو قتل کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔' ترکی کی وزارت دفاع نے بی بی سی کی جانب سے تبصرہ کرنے کی درخواست کا کوئی جواب نہیں دیا۔تاہم اس سے قبل میڈیا کو بتایا گیا تھا کہ ترکی کی مسلح افواج بین الاقوامی قوانین کی پاسداری کرتی ہیں اور اپنی کارروائیوں کی منصوبہ بندی اور عملدرآمد صرف دہشت گردوں کو نشانہ بناتا ہے جبکہ شہریوں کو نقصان پہنچانے کے لیے بھرپور کوشش کی جاتی ہے۔بی بی سی نے ایسی دستاویزات دیکھی ہیں جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ کرد حکام نے ترکی کو شہری ہلاکتوں کے احتساب سے بچنے میں مدد دینے کے لیے کام کیا ہے۔بی بی سی کو ملنے والی خفیہ دستاویزات سے پتہ چلتا ہے کہ ایک کرد عدالت نے ایلن کے قتل کی تحقیقات بند کر دیں اور یہ کہہ دیا گیا کہ مجرم نامعلوم ہے۔کرد حکام کی جانب سے جاری کردہ اور بی بی سی کی جانب سے دیکھے گئے ان کے ڈیتھ سرٹیفکیٹ میں کہا گیا ہے کہ ان کی موت دھماکہ خیز مواد کے پھٹنے کے نتیجے میں ہوئی۔شہری ہلاکتوں پر نظر رکھنے والی ایک غیر سرکاری تنظیم کمیونٹی پیس ٹیمز کے کامران عثمان کا کہنا ہے کہ 'زیادہ تر ڈیتھ سرٹیفکیٹ پر وہ صرف موت کی وجہ دھماکے کے طور پر لکھتے ہیں۔انھوں نے مزید کہا کہ میرے خیال میں کردستان کی علاقائی حکومت ترکی کو یہاں جو کچھ کر رہی ہے اس کا ذمہ دار نہیں ٹھہرانا چاہتی۔کردستان کی علاقائی حکومت نے کہا ہے کہ ترکی اور کردستان ورکرز پارٹی (پی کے کے) کے درمیان تنازع میں ہلاک ہونے والے 'بہت سے متاثرین' کو 'سویلین شہید' کے طور پر درج کیا گیا ہے، جس کا مطلب ہے کہ وہ غیر منصفانہ طور پر مارے گئے تھے اور معاوضے کے حقدار ہیں۔ایلن کے قتل کے تقریباً دو سال بعد بھی ان کے اہل خانہ معاوضے کے لیے نہیں تو کم از کم کردستان کی علاقائی حکومت کی جانب سے تسلیم کیے جانے کا انتظار کر رہے ہیں۔اسماعیل نے کہا کہ 'وہ کم از کم اپنی تعزیت بھیج سکتے تھے ہمیں ان کے معاوضے کی ضرورت نہیں ہے۔انھوں نے مزید کہا کہ 'جب کسی گھر کا کوئی فرد چلا جاتا ہے تو سب ختم ہو جاتا ہے۔

(بی بی سی اُردو سروس)

بھارتیہ فوج کی حمایت میں تمل ناڈو وزیر اعلی کی قیادت میں چنئی میں منعقد ریالی کو انڈین یونین مسلم لیگ کی حمایت

چنئی: 9 مئی (پریس ریلیز)۔ انڈین یونین مسلم لیگ (آئی یو ایم ایل) کے قومی صدر پروفیسر کے ایم قادر محی الدین نے اپنے جاری کردہ اخباری بیان میں کہا ہے کہ بھارتیہ فوج کی حمایت میں تمل ناڈو کے وزیر اعلی عزت مآب ایم کے اسٹالن کی قیادت میں 10 مئی 2025 کو نکلنے والی ریالی میں پارٹی منتظمین اور تمام کمیونٹی کے افراد کو کثیر تعداد میں شرکت کرنے کی اپیل کی ہے۔اس ضمن میں انہوں نے اپنے اخباری بیان میں مزید کہا ہے کہ جموں و کشمیر میں پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد ہندوستانی فوج دہشت گردوں کے کیمپوں کو نشانہ بنا کر مسلسل حملے کر رہی ہے۔انڈین یونین مسلم لیگ انڈین آرمی کے ان بہترین اقدامات کی حمایت اور تعاون کرتی ہے۔انڈین یونین مسلم لیگ ہندوستانی فوج کے بہادرانہ اقدامات کو سراہتی ہے اور" آپریشن سندور" کے ذریعے ہندوستانی خواتین فوجی افسران کے بہادرانہ اقدامات کو بھی سراہتی ہے اور مبارکباد پیش کرتی ہے۔ ہم ہندوستانی حکومت کی طرف سے دہشت گردی کے خلاف اٹھائے گئے تمام اقدامات کے ساتھ اپنی یکجہتی کا اظہار اور حکومت کے اقدامات کی بھرپور حمایت کرتے ہیں۔ایسے میں تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ عزت مآب ایم کے اسٹالن نے اعلان کیا ہے کہ وہ دہشت گرد حملے کے خلاف ہندوستانی فوج کی حمایت ظاہر کرنے کے لیے کل چنئی میں ایک ریلی نکالیں گے۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ وقت ہندوستانی فوج کے لیے اپنی یکجہتی اور حمایت کا اظہار کرنے کا ہے، جو پاکستان کی جارحیت اور دہشت گردانہ حملوں کے خلاف بہادری سے جنگ لڑ رہی ہے۔اس کے اظہار کے لیے کل شام 5 بجے چنئی میں پولیس کے ڈائریکٹر جنرل کے دفتر سے ان کی قیادت میں ایک ریلی نکالی جائے گی، جس میں سابق فوجی، وزرا، عوام اور طلبہ شرکت کریں گے۔

پنکچر بڑی پریشانی کا فوری اور آسان علاج

اگر کوئی عظیم شخصیت جدید ترین ماڈل، چمکتی باڈی، کشادہ سن روف، گرم و ٹھنڈی نشستیں، مصنوعی ذہانت سے لیس نیویگیشن سسٹم، یہاں تک کہ بغیر ڈرائیور کے چلنے والی کسی مہنگی ترین گاڑی پر سوار کسی اہم میٹنگ میں شرکت کے لئے جا رہا ہو، اور اچانک گاڑی سے تیز آواز ہو، وہ رُک جائے یعنی پنکچر ہو جائے تو تمام ٹیکنالوجی، خوبصورتی، فخر و تفاخر اچانک زمین بوس ہو جاتا ہے۔ یقیناً "کریڈٹ کارڈ" سے بہت کچھ خریدا جا سکتا ہے، گوگل اور اے آئی پر ہر سوال کا جواب مل سکتا ہے۔اس کے باوجود اس وقت صرف آپ کی گاڑی ہی نہیں رکتی بلکہ وقت بھی رک جاتا ہے۔اس وقت کوئی بڑا عہدہ دار یا اعلی افسر نہیں بلکہ ایک ایسے کردار کی تلاش ہوتی ہے جسے آپ عام دنوں میں دیکھ کر گاڑی کے شیشے چڑھا لیتے تھے، قریب سے گزرتے ہوئے ناک خود بخود سکڑ جاتی تھی، اب وہی آپ کا مسیحا ہے جو کہیں سڑک کنارے پلاسٹک کی کرسی پر اپنے آلات کے ساتھ نیم دراز، دھوپ سے جھلسا، کالک سے لتھڑا، گریس میں لپٹا آپ کے قیمتی وقت، بھرم اور "امیج" کو بچا سکتا ہے۔اور اگر وہ نہ ملے تو اہم ترین میٹنگیں اور ملاقاتیں سب خواب رہ جائیں۔ اور اس طرح وہ نجات دہندہ بن کر سامنے آتا ہے اور لوگ گھڑی پر نظر ڈال کر، میٹنگ کا وقت یاد کرتے ہوئے ساری امیدیں اور توقعات اسی میلے کچیلے دار سے وابستہ کر لیتے ہیں۔اس وقت آپ کی نگاہیں اُس کے کپڑوں پر نہیں، اُس کے اوزار پر جم جاتی ہیں اور آپ کی زبان میں ایسی عاجزی جو شاید کبھی "بداخلاق باس" کے سامنے بھی نظر نہ آئی ہو "بھائی، ذرا جلدی کر دیں، بہت ضروری میٹنگ ہے۔۔۔" وہ اُٹھتا ہے، ہاتھ جھاڑتا ہے، اوزار اٹھاتا ہے، اور بغیر کسی شکوہ کے، کسی کی حیثیت یا تیور کی پرواہ کئے بغیر خاموشی سے چند منٹوں میں گاڑی کو دوبارہ چلنے کے قابل بنا دیتا ہے۔ لیکن اس میں ایسی بے نیازی جو شاید کسی پروفیسر، افسر یا سیاسی رہنما میں نہ ہو۔ وہ چپ چاپ اپنا کام کرتا ہے، نہ آپ کی گھڑی کی فکر، نہ آپ کی مصروفیت کی دہائی پر توجہ، اُسے معلوم ہے کہ آج آپ "ضرورتمند" ہیں، اور وہ "مسیحا" لیکن اس حقیقت کا کسی بھی طرح اظہار نہیں۔آپ چلتے چلتے اسے چند روپئے تھماتے ہیں اور اکثر بغیر شکریہ کہے آگے بڑھ جاتے ہیں۔لیکن اس کی فطرت میں مسیحائی ہے وہ زندگی کو مشکل بناتا ہے نہ کسی کی راہ روکتا ہے، بس جب کوئی رک جاتا ہے تو وہ اسے دوبارہ چلنے کے قابل بناتا ہے اور رفتار دیتا ہے۔ اگر یہ عظمت نہیں، تو پھر عظمت کیا ہے؟ درحقیقت یہ ہماری روزمرہ زندگی کے ایسے خاموش محافظ ہیں جو ہمارے وقت، نظام، اور ہماری دنیا کی روانی کا ضامن بنتے ہیں۔ اگر یہ نہ ہوں تو سڑک پر لمبی لائنیں لگ جائیں، ٹریفک جام ہو جائے، ہر شخص اپنے آپ کو کسی "قومی المیہ" کا حصہ محسوس کرے، شادی میں بارات وقت پر نہ پہنچے، دلہن والے سوچنے پر مجبور ہو جائیں کہ یہاں پہونچنے میں ہی گاڑی پنکچر ہو گئی یہ رشتہ کیا خاک نبھائیں گے؟ کیا یہ ممکن ہے کہ ایسی صورت میں لوگ گاڑیوں کو خود ڈھکیلیں، رکشے دھکے کھائیں، بائیک والے سواری کو اٹھا کر لے جانے والوں کی تلاش میں سرگرداں نظر آئیں، اور اگر کبھی خود پنکچر بنانا پڑ جائے تو نہ علم کام آئے نہ انا۔ اور تب اندازہ ہو کہ "گریس والے ہاتھ" اصل میں وہی ہیں جو سفر جاری رکھنے کی طاقت دیتے ہیں۔ اس لئے ذہن سے یہ ہرگز نکلنے نہ دیں کہ گاڑی اس وقت چلتی ہے جب یہ گندے، بظاہر بے حیثیت اور خاموش ہاتھ اپنا کام کرتے ہیں۔ اور اسی طرح دنیا کے ہر بڑے نظام کے پس پردہ کچھ ایسے چھوٹے مگر عظیم کردار ہوتے ہیں جو اکثر ہماری نگاہوں سے اوجھل رہتے ہیں۔ در اصل کام کو "بڑا" یا "چھوٹا" کہنے سے پہلے اس کی ضرورت و افادیت سمجھنے کی ضرورت ہے۔ ذرا ٹھنڈے دل و دماغ سے سوچئے اگر کسی کی وجہ سے سماج بکھر جائے، لوگوں کو ان کے بنیادی حقوق سے محروم کر دیا جائے۔ ان کی جائیدادیں لیکر، چھین کر "اپنوں" کو بھی دو ٹکڑے دینے کے بجائے چند بڑے کاروباری دوستوں کو نوازنے کی منصوبہ بندی مخفی نہ رہ پائے، عوام کو صرف خواب دکھایا جائے، ملک میں افراتفری اور انتشار پیدا کرنے اور عوام کے درمیان تفریق کرنے والے کالے قانون پاس کرانے کی غیر دستوری اور غیر آئینی کوششیں اپنی انتہا کو پہونچ جائیں تو ایسا کرنے والا کردار "عظیم" نہیں "اعظم"، اور بھکت اسے وشو گرو قرار دیں اور جو زمین پر بیٹھ کر رکی ہوئی گاڑی اور اس کے ذریعہ ملک اور اس کے تمام باشندوں کو دوبارہ رفتار دے کر رواں دواں کرے وہ اس "اعظم" اور اس کی ٹولی کی نظر میں ذلیل و خوار ہی نہیں بلکہ اعلانیہ "کمتر" قرار دیا جائے؟۔ یہ احساسِ تفاخر ہمارے معاشرہ اور خاص طور پر حکمراں طبقہ کے رگ و پے میں اس قدر سرایت کر چکا ہے کہ انھیں بظاہر عام اور کسی قدر میلے کچیلے کپڑوں میں ملبوس یہ پنکچر بنانے والے "حقیر و ذلیل"، اور مختلف ظالمانہ اور غیر منصفانہ کارروائیوں کے ذریعہ عوام کی جیبوں کی صفائی کرنے والے اور لوگوں کے حقوق سلب اور غصب کرنے والے "اعلی" و "اعظم" نظر آتے ہیں۔ کیا یہ حقیقت نہیں کہ اگر کسی دن تھوڑی دیر کیلئے پنکچر بنانے والے نہ ہوں، سب کے قدم رک جائیں، کاروبار منتشر ہو جائے، عزیزوں اور قریبیوں سے جائز و ناجائز ملاقاتیں ملتوی یا منسوخ ہو جائیں، باراتیں دیر سے پہنچیں، اپوائنٹمنٹس کینسل ہو جائیں۔ سڑکوں پر گاڑیاں، اور لوگ جھنجھلاہٹ میں ایک دوسرے کو کوستے نظر آئیں اور پورے شہر پر اضطراب کی دھند چھا جائے، بلکہ اگر کسی بل پر ووٹنگ ہو، مخالف پارٹی کا ممبر سودا ہونے کے بعد بھی ووٹ دینا اور پھر اپنی قیمت اور انعام سے محروم رہ جائے۔ تب شاید ہمیں سمجھ میں آئے کہ جو کردار ہمیں معمولی لگتا ہے، وہ دراصل کتنا بنیادی ہے۔ کیا یہ ناقابل تردید حقیقت نہیں کہ یہ عظیم کردار اور خدمات فراہم کرنے والے لوگ نہ کبھی شکایت کرتے ہیں۔ نہ کسی عزت کی تمنا، بس خاموشی سے اپنا کام کرتے ہیں، اور ہر آنے والے کے لیے وہی خلوص، خاموشی، اور محنت لے کر کھڑے ہو جاتے ہیں جس کی اس وقت لوگوں کو سب سے بڑی ضرورت ہوتی ہے۔ ان کے ہاتھ گریس آلود ضرور ہوتے ہیں، مگر ان کی نیتیں بڑے سے بڑے سرکاری عہدہ دار، افسر اور دفتر سے زیادہ شفاف ہوتی ہیں۔ ان کے چہرے دھول سے اَٹے ہوتے ہیں، مگر ان کی خدمات ہماری زندگی کی روشن ترین حقیقت ہوتی ہیں۔ یہ وہ عظمت ہے جو نہ ٹی وی پر آتی ہے، نہ سوشل میڈیا پر بلکہ صرف حقیقی، زمینی، خاموش اور بے لوث ہے۔ اس لیے آپ جس مقام پر پہونچ جائیں کم از کم ان کی توہین اور تحقیر تو مت کیجئے، زندگی میں نہ جانے کب، کہاں، اور کیسے ہمیں انہی گریس والے ہاتھوں کی ضرورت پڑ جائے۔ اور تب شاید ہماری ظاہری چمک دمک سے زیادہ، وہ میلی کچیلی انگلیاں ہمیں منزل کی طرف لے جانے اور دوبارہ رفتار دینے کا سبب بنیں۔ کیونکہ دنیا میں ہر مسافر، چاہے وہ کسی عہدہ پر ہو یا کسی منصب پر، اُس وقت تک رواں دواں ہے جب تک اُس کا پہیہ سلامت ہے۔ اور پہیہ سلامت ہے تو بس انہی چند سادہ، خاموش، اور عظیم لوگوں کے دم سے۔ خوب یاد رکھئے ایسے کردار کی توہین اور تحقیر کرنے والوں کو اپنی انا کا پنکچر بنوانے، اور گریس والے ہاتھوں کو سلام پیش کرنا چاہئے۔ کیونکہ دنیا انہی ہاتھوں سے چلتی ہے، جو خاموشی سے، جھک کر، پسینے میں شرابور، دوسروں کو روانی اور رفتار عطا کرتے ہیں نہ کہ گھمنڈ اور تکبر سے۔

(بی بی سی اُردو سروس)

سارے ہندوستان میں حیدرآباد اردو زبان کا قابل فخر شہر تہذیب اور علمی رکھ رکھاؤ قابل تحسین

بزرگ صحافی فاروق ارگلی کی خدمات کا اعتراف میڈیا پلس آڈیٹوریم میں پروفیسر ایس اے شکور، ڈاکٹر عابد معز، عزیز احمد اور ڈاکٹر فاضل حسین پرویز کا خطاب

حیدرآباد 9-مئی (محمد حسام الدین ریاض) ہندوستان کے ممتاز ومایہ ناز بزرگ ادیب وصحافی جناب فاروق ارگلی (دہلی) نے کہا کہ اردو زبان سے محبت ہی ہماری شناخت ہے سارے ہندوستان میں زندہ اردو کا شہر حیدرآباد ہے- تہذیب، تمدن، ادب، علمی رکھ رکھاؤ علمیت اور تاریخی آثار کے علاوہ ہر اعتبار سے حیدرآباد ایک باوقار اور پُروقار شہر ہے بہت سارے مقامات پر اردو تہذیب کا سورج ڈھل چکا ہے لیکن حیدرآباد میں اردو بہت ہی آب وتاب سے باقی وبرقرار ہے ان فکر انگیز خیالات کا اِظہار انہوں نے نئے شہر حیدرآباد کے ممتاز ومعروف مذہبی، ادبی، سماجی اور تہذیبی سرگرمیوں کے مرکز "میڈیا پلس آڈیٹوریم" میں منعقدہ "ایک شام فاروق ارگلی کے نام" سے کیا جس کا اہتمام میڈیا پلس فاؤنڈیشن کی جانب سے جمعرات 8- مئی کی شب کیا گیا تھا کنویز ڈاکٹر فاضل حُسین پرویز نے اس تقریب کا اہتمام کیا تھا سامعین کی بڑی تعداد نے ڈاکٹر فاضل حسین پرویز کی جانب سے اس تقریب کے اہتمام اور جناب فاروق ارگلی سے ملاقات اور ان کے خیالات کی سماعت کو اہلیان حیدرآباد کے لئے خوشگوار یادوں سے تعبیر کیا۔ اس موقع پر جناب وی کرشنا اسسٹنٹ ڈائریکٹر اردو اکیڈیمی کو پروفیسر ایس اے شکور، جناب فاروق ارگلی اور ڈاکٹر فاضل حسین کو پُراثر تہنیت پیش کی اور جناب فاروق ارگلی کو جناب کبیر صدیقی، پروفیسر ایس اے شکور وجناب خالد شہباز نے پُراثر تہنیت پیش کی سلسلہ خطاب جاری رکھتے ہوئے جناب فاروق ارگلی نے انکشاف کیا کہ وہ حیدرآباد پر ایک ڈاکیومنٹری فلم تیار کررہے ہیں بہت سارا مواد اکٹھا ہوچکا ہے حیدرآباد سے متعلق رہنمائی ومعاونت پر انہوں نے ڈاکٹر فاضل حسین پرویز، ڈاکٹر عابد معز، معین بھائی اور رحمٰن پاشاہ سے اظہار ممنونیت کیا جناب فاروق ارگلی نے مزید کہا کہ ہماری تاریخی روایات پر کھوج اور کام کرنے کا مجھے کافی ذوق ہے میں قلم کا مزدور اور اردو کا خادم ہوں اردو زبان کے لیئے کام کرنے والی شخصیات بالخصوص اردو کی عالمی معروف وممتاز شخصیت مجاہد اردو جناب علی صدیقی کی صحبت نے مجھے اردو کی خدمت کا خادم بنایا ہے جناب علی صدیقی کی عالمی اردو خدمات کا تذکرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اردو کے لئے جناب علی صدیقی نے جو سچی خدمات انجام دی ہیں وہ نسل درنسل مشعلِ راہ ہیں جناب علی صدیقی نے ہندوستان بھر میں سب سے پہلے عالمی اردو کانفرنس کے انعقاد کے ذریعہ اردو زبان کا سرفخر سے بلند کیا انہوں نے بطور خاص ادیبوں وشعراء کی جو مثالی حوصلہ افزائی کی تھی وہ تاریخ کا ایک سنہرا باب ہے ان کی اردو دوستی بلاشبہ اردو والوں کے لیئے مثالی نمونہ ہے جناب فاروق ارگلی نے بتایا کہ وہ عظیم آباد پر بھی ایک ڈاکیومنٹری فلم بناچکے ہیں انہوں نے اردو زبان کی آبیاری کرنے والے دہلی اور لکھنوء کا بھی بطور خاص تذکرہ کیا انہوں نے اردو والوں کو مشورہ دیا کہ وہ مطالعہ کی عادت ڈالیں کیونکہ مطالعہ جتنا وسیع ہوتا ہے شخصیت اتنی ہی عمدہ اور باکمال کہلاتی ھے انہوں نے کہا کہ میں نے اپنی زندگی کے 25 تا 30 سال مطالعہ میں گزارے ہیں جناب فاروق ارگلی نے ہفت روزہ "گواہ" کی پابندی سے اشاعت اور اس کے حسنِ ترتیب وطباعت کو سارے ہندوستان کا واحد اور قابل فخر اخبار قرار دیا پروفیسر ایس اے شکور ڈائریکٹر دائرہ المعارف حیدرآباد نے اپنی صدارتی تقریر میں جناب فاروق ارگلی کی علمی وصحافتی خدمات پر اظہار مسرت کیا اور ان کی خدمات کو تمام اردو والوں کے لئے بیش بہا دولت قرار دیا انہوں نے اردو سے متعلق جناب علی صدیقی کی انمٹ و بیمثال خدمات کو خراج پیش کرتے ہوئے ان کے فرزند جناب کبیر صدیقی سے خواہش اور توجہ دلائی کہ وہ عالمی اردو کانفرنس کا احیاء کریں پروفیسر ایس اے شکور نے فاروق ارگلی صاحب کی جانب سے حیدرآباد پر ڈاکیومنٹری فلم تیار کرنے پر تلنگانہ ریاست اور بالخصوص اہلیان حیدرآباد کی جانب سے اظہار تشکر کیا انہوں نے کہا کہ ہم فخر کیساتھ کہہ سکتے ہیں کہ حیدرآباد اردو کا عظیم مرکز ہے ریاست تلنگانہ کے دارالحکومت حیدرآباد سے اردو زبان میں معیاری اردو اخبارات شائع ہوتے ہیں عثمانیہ یونیورسٹی کے علاوہ یہاں کی کئی جامعات میں شعبہ اردو بھی قائم ہے حیدرآباد میں ہردن کہیں نہ کہیں اردو کے مشاعرے، غزلیات کے پروگرام، ادبی سرگرمیاں ہوتی رہتی ہیں یہ شہر اردو کے پہلے صاحب دیوان سلطان محمد قلی قطب شاہ کا شہر ہے تلنگانہ اردو اکیڈیمی کی جانب سے شعراء، ادیبوں، صحافیوں، اساتذہ، اور طلباء و طالبات کی حوصلہ افزائی اور مالی تعاون کیا جاتا ہے جناب عزیز احمد جوائنٹ ایڈیٹر روزنامہ اعتماد نے کہا کہ جناب فاروق ارگلی ہمہ پہلو شخصیت ہیں اردو پر ان کا بہت بڑا احسان ہے اردو زبان کے لئے ان کی خدمات بُھلائی نہیں جاسکتی اس موقع پر انہوں نے مجاہد اردو جناب علی صدیقی کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ اردو دنیا اور اردو والوں پر جناب علی صدیقی کا بہت بڑا احسان ہے جناب علی صدیقی اردو کا چلتا پھرتا مشن تھے وہ جناب فاروق ارگلی کی خوبیوں اور صلاحیتوں کے معترف تھے جناب علی صدیقی نے گوپی چند نارنگ علی سردار جعفری، ارجن سنگھ، سفراء اور کئی مرکزی سرکردہ سیاستدانوں کے علاوہ حیدرآباد کے جیلانی پیراک، پروفیسر انور معظم اور دیگر مشاہیر ادب کے ساتھ مشاورت کرتے ہوئے اردو کے عالمی مشاعروں کے انعقاد کے ذریعہ اردو دنیا کے لئے بہترین عالمی فضاء تیار کی جو ناقابل فراموش ہے ممتاز ادیب ڈاکٹر عابد معز نے بتایا کہ اردو کا ہر قاری جناب فاروق ارگلی صاحب کو جانتا ہے جناب فاروق ارگلی نے بیشمار مضامین اور تقریباً ڈھائی سو ناول لکھے ہیں انہوں نے یہ دلچسپ انکشاف بھی کیا کہ جناب فاروق نے حسینہ کانپوری کے نام سے کئی رومانٹک ناول بھی لکھے ہیں ڈاکٹر عابد معز نے جناب فاروق ارگلی اردو سے بے انتہا محبت کرتے ہیں انہوں نے اپنی ڈاکیومنٹری فلم کی تیاری کے دوران ادارہ ادبیات اردو کا مشاہدہ کیا چوک مرغاں کے علاقہ کے علاوہ ھُدیٰ بُکڈ پو اور دیگر کتابوں کی دکانوں سے اردو کی کتابیں خریدیں ممتاز ادیب جناب مسعود جعفری نے جناب فاروق ارگلی کو اردو کا قطب مینار قرار دیتے ہوئے کہا کہ جناب فاروق ارگلی نے ایک ایسے دور میں قلم اٹھایا جب کہ ترقی پسند شخصیات کا غلبہ تھا جناب مسعود جعفری نے کہا کہ جناب فاروق ارگلی کی کئی تصانیف ہیں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کوئی غیبی طاقت موصوف کو لکھنے و پڑھنے کا حوصلہ عطا کرتی ہے انہوں نے کہا کہ جب تک اردو زندہ ہے اس وقت تک فاروق ارگلی صاحب کا نام بھی باقی ہے انہوں نے یہ بھی کہا کہ موصوف کا نام دراصل "فاروق اردو ولی" ہونا چاہئے کیونکہ اردو ادب پر ان کا احسان عظیم ہے جناب فاروق نے بعنوان "جہانِ خسرو" اور بہادر شاہ ظفر کے حالات پر انتہائی معلوماتی کتابیں بھی لکھی ہیں جناب کبیر صدیقی نے بھی جناب فاروق ارگلی کی اردو خدمات کو خراج تحسین ادا کرتے ہوئے اپنے والد جناب علی صدیقی کی خدمات کو خراج عقیدت ادا کیا جناب وی کرشنا اسسٹنٹ تلنگانہ اردو اکیڈیمی نے جناب فاروق ارگلی کی اردو خدمات کو اردو والوں کے لئے عظیم سرمایہ قرار دیا اور کہا کہ پروفیسر ایس اے شکور کی نگرانی میں اردو اکیڈیمی نے قابل فخر کارنامے انجام دیئے ہیں میزبان تقریب ڈاکٹر فاضل حسین پرویز نے ڈاکٹر فاروق ارگلی کو اردو دنیا کا عظیم روشن ستارہ قرار دیا اور کہا کہ جناب فاروق ارگلی حیدرآباد پر جو ڈاکیومنٹری تیار کررہے ہیں اس کے لئے وہ ہر طرح سے مبارکباد کے قابل ہیں فاضل حسین پرویز نے جناب فاروق ارگلی کی صحت کی ہمیشہ برقراری اور اردو کے لئے ان کی انقلابی خدمات کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا ممتاز شاعرہ وادیب محترمہ رفعیہ نوشین نے جناب فاروق ارگلی کی شخصیت اور فن پر پُرمغز مقالہ پیش کیا جسے بیحد سراہا گیا اس موقع پر بیگم علی صدیقی ' ممتاز صحافی جناب جے ایس افتخار، جناب جناب خالد شہباز ایگزیکیٹیو ایڈیٹر گواہ' ڈاکٹر جاوید کمال، ڈاکٹر ناظم علی، جناب بصیر خالد این آر آئی ' جناب محمد حسام الدین ریاض ' جناب سید غوث محی الدین ڈائریکٹر آئی این ڈی ٹوڈے وجنرل سکریٹری تلنگانہ اردو ورکنگ جرنلسٹس فیڈریشن' ' مولانا قاری نصیر احمد منشاوی ' جناب نوید جعفری ' جناب محمد قیصر تنظیم ہم ہندوستانی' جناب احمد مکیش ' جناب ایس کے افضل الدین ' دانش عظیم ' جناب محمد حُسین قادری عارف ' جناب زاہد ہریانوی ' جناب مظفر احمد ' جناب باقر حسین ریٹائرڈ ایم آر ' جناب مختار احمد فردین اور دیگر معززین موجود تھے جناب فاروق ارگلی کی تصنیف "مجاہد اردو علی صدیقی" جو 236 صفحات پر مشتمل ہے ' شرکاء تقریب کو بطور تحفہ پیش کی گئی۔

عازمین حج اللہ تعالیٰ کی رضاجوئی کا جذبہ پیدا کریں: مولانا محمد جمال الدین

بنگلور:9/مئی:9۔مئی 2025ء نماز جمعہ سے قبل ممتاز عالم دین حضرت مولانا محمد جمال الدین صاحب صدیقی رشادی مہتمم مدرسہ عربیہ تعلیم الدین گنگانگر بنگلور 32 نے حج کی فضیلت واہمیت اور حجاج کرام کی ذمہ داری کے موضوع پر بصیرت افروز خطاب کرتے ہوئے فرمایا حج دین اسلام میں بڑا اونچا اور افضل عمل ہے، زندگی میں عام طور پر ایک بار ہی یہ فریضہ انجام دیا جاتا ہے، ہاں بعض اللہ کے بندے اور بندیاں ہیں اللہ رب العزت زندگی میں بار باران کو سفر حج نصیب فرماتے ہیں یہ ان کی قسمت اور مقدر ہے یہ ان کیلیے سعادت عظمیٰ ہے، ہمارے لیے یادرکھنے والی بات، خیال رکھنے والی چیز یہ ہے جسے بھی جب بھی سفر حج نصیب ہوجاے یہ اعلیٰ ترین اور افضل عمل ہے، اس میں اخلاص کی بڑی ضرورت ہے ہر عازم حج کو چاہیے مرد ہو یا عورت، جوان ہو یا بوڑھا حج میں اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کا جذبہ پیدا کریں، اپنے پاک پروردگار رب العالمین، خالق کائنات کو راضی اور خوش کرنے کی نیت ہو، ارکان حج ادا کررہا ہو، مکۃ المکرمہ کا قیام ہو، در اقدس خیر الانام سرکار دو عالم فخر بنی آدم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر حاضری اور سلام پیش کرنے کا موقع ہو، مسجد الحرام یا مسجد نبویؐ میں نمازیں ادا کرنے کی سعادت ان سب کے پیچھے اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کا جذبہ ہونا ہی عازمین حج کی قبولیت اور سفر حج کی کامیابی کی ضمانت ہے، اگر دل کے کسی کونے اور گوشے میں ذرہ برابر بھی نام ونمود، شہرت دکھلاوا، اپنے کو حاجی یا الحاج کہلوانے کا جذبہ ہوگا ایسی بُری نیت یا غلط ارادہ ہوگا یادرکھیں پھر تو پورا کا پورا عمل ہی برباد ہوکر رہ جائے گا اس عمل کی کوئی قیمت اور حیثیت اللہ تعالیٰ کی نظر میں نہیں ہوگی، قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے اور جب حج اور عمرہ کرنا ہو تو اس حج اور عمرہ کو اللہ تعالیٰ کیلیے پورا پورا کیا کرو، دوسری جگہ ارشاد خداوندی ہے اور اللہ کے واسطے لوگوں کے ذمہ حج کرنا فرض ہے جو اس کی طاقت اور استطاعت رکھتا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے جس نے اللہ کیلیے حج کیا اور اس میں نہ تو کسی شہوانی اور فحش بات کا ارتکاب کیا اور نہ اللہ کی نافرمانی کی تو وہ گناہوں سے ایسا پاک وصاف ہوکر واپس ہوگا جیسا اس دن تھا جس دن اس کی ماں نے اس کو جنا تھا مولانا نے دوران خطاب فرمایا حج بندہ مومن کے ایمان کی تکمیل کا ذریعہ ہے، حج مقبول حج مبرور کا بدلہ اللہ تعالیٰ بندوں کو جنت دیتے ہیں ہر عازم حج کو چاہیے اپنی نیت کو بالکل پاک وصاف رکھے، بس یہ ہی خیال ہو میں اس قابل کہاں، نہ میرا مال اس قابل، نہ میری جان اس قابل یہ تو میرے پاک پروردگار کا مجھ بندے پر کرم اور احسان ہے، مجھے یہ موقع ملا ہے سفر حج کی سعادت عظمیٰ مجھے نصیب ہوئی ہے۔ میرے اس عمل کو میرا رب قبول فرمالے، مجھ سے راضی ہو جائے، مجھے اپنی رضا وخوشنودی کا پروانہ عطا فرمادے بس میرا کام بن جائے گا اور دونوں جہاں میں میری کامیابی کا یہی ذریعہ ہے، اللہ کا فضل وکرم شہر بنگلور اور کرناٹک کے دیگر اضلاع کے عازمین حج کے قافلوں کی 29/اپریل 2025ء سے روانگی کا سلسلہ جاری ہے، حج بھون تروینا ہلی ہیگڈے نگر مین روڈ بنگلور جہاں ریاستی حج کمیٹی کے زیر اہتمام حاجیوں کیلیے اعلیٰ ترین خدمات کا نمونہ دیکھنے کو مل رہا ہے، حجاج کرام کی سفری سہولتوں کا ہر ممکن انتظام کیا جارہا ہے اور ہر ایک حاجیوں کی خدمت کو اپنے لیے سعادت سمجھ کر ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کررہا ہے، اللہ تعالیٰ ہر حاجی کے حج کو شرف قبولیت عطا فرمائے، ہر خادم الحجاج کو دونوں جہاں میں خدمت کا بہترین بدلہ عطا فرمائے، عازمین حج کے حج کو قبول فرمائے، حج مشن 2025 کو اللہ تعالیٰ عافیت کے ساتھ تکمیل تک پہنچائے، سارے عالم کے حجاج کرام کے حج کو قبول فرما کر سارے عالم میں ہدایت رحمت امن وامان اور سلامتی کا فیصلہ فرمائے۔

”آپریشن سندور“ کیلئے ہمیں بھارتی افواج پر ناز ہے

ریلائنس پریوار ملک کے اتحاد اور سالمیت کے تحفظ کے لیے کسی بھی اقدام کی حمایت کرنے کے لیے تیار ہے۔مکیش انبانی

ممبئی۔ 9/مئی۔2025۔ ریلائنس انڈسٹریز کے چیئرمین اور مینیجنگ ڈائریکٹر شری مکیش انبانی ہے کہا کہ ہمیں آپریشن سندور کے لیے اپنی ہندوستانی مسلح افواج پر بہت فخر ہے۔ ہندوستان ہر قسم کی دہشت گردی کی لعنت کے خلاف متحد، مضبوط عزم اور مقصد میں غیر متزلزل کھڑا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی جرات مندانہ اور فیصلہ کن قیادت میں، ہندوستانی مسلح افواج نے سرحد پار سے ہر اشتعال انگیزی کا درست اور طاقت کے ساتھ جواب دیا ہے۔ وزیر اعظم مودی کی قیادت نے یہ ثابت کیا ہے کہ ہندوستان دہشت گردی کے سامنے کبھی خاموش نہیں رہے گا اور ہم اپنی سرزمین پر، اپنے شہریوں پر، یا اپنی قوم کا دفاع کرنے والے بہادر مردوں اور عورتوں پر ایک بھی حملہ برداشت نہیں کریں گے۔ گزشتہ چند دنوں نے ثابت کر دیا ہے کہ ہمارے امن کو درپیش ہر خطرے کا مضبوط اور فیصلہ کن اقدام سے مقابلہ کیا جائے گا۔ ریلائنس خاندان ہمارے ملک کے اتحاد اور سالمیت کے تحفظ کے لیے کسی بھی اقدام کی حمایت کرنے کے لیے تیار ہے۔ ہم اپنے ساتھی ہندوستانیوں سے محبت کرتے ہیں۔ ہندوستان امن چاہتا ہے، لیکن اپنے فخر، سلامتی یا خودمختاری کی قیمت پر نہیں۔ ایک ساتھ، ہم کھڑے ہوں گے۔ ہم لڑیں گے۔ اور ہم غالب رہیں گے۔ جئے ہند! جے ہند کی سینا!

حضرت شیخ الحفاظ ڈاکٹر احمد محی الدین شرفی جید حافظ قرآن اور بہترین استاذ

مولانا حافظ وقاری محمد وحید اللہ خان کا امریکہ سے تعزیتی بیان

امریکہ:9/مئی-(ای میل) مولانا حافظ وقاری قاضی محمد وحید اللہ خان امام وخطیب وبانی دار العلم فاؤنڈیشن ہافمین اسٹیٹس، امریکہ نے اپنے استاذ محترم شیخ الحفاظ حضرت علامہ ڈاکٹر شیخ احمد محی الدین شرفی علیہ الرحمہ بانی دار العلوم النعمانیہ وروضۃ الحفاظ کے سانحہ ارتحال پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ استاذ محترم ایک جید حافظ قرآن، عالم باعمل، بہترین استاذ ومربی، مہتمم وپرنسپل اور نمونہ اسلاف تھے آپ نے نصف صدی قبل حیدرآباد دکن میں تحفیظ القرآن کا مدرسہ دار العلوم النعمانیہ قایم فرمایا تھا جہاں سے ہزاروں طلباء فارغ ہوکر ہندوستان کے مختلف شہروں اور دنیا کے مختلف ممالک میں دین متین کی خدمت انجام دے رہے ہیں احقر نے بھی امریکہ میں دار العلم فاؤنڈیشن قائم کرکے استاذ محترم کے قرآنی وتعلیمی مشن کو جاری رکھے ہوئے ہے اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے آپ کو قرآن مجید کی خدمت کے لئے چن لیا تھا آپ نے نماز تراویح میں سیکڑوں مرتبہ قرآن مجید کی تکمیل کی پہلے دہے کے بعد آپ اکثر ایک شبی شبینہ پڑھاتے تھے ڈین فیکلٹی آف اورینٹل لانگویجس اور لطیفیہ عربک کالج کے پرنسپل کی حیثیت سے آپ کی خدمات ناقابل فراموش ہیں جہاں احقر کو بھی اکتساب فیض کا موقع ملا آپ کے ہزاروں تلامذہ آپ کے لئے صدقہ جاریہ ہیں آپ کے انتقال سے علمی دنیا میں جوخلا پیدا ہوگیا ہے اس کا پر ہونا مشکل ومحال نظر آتا ہے آخر میں مولانا وحید اللہ خان نے دعا مغفرت کرتے ہوئے کہا کہ اللہ کریم مصطفی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے حضرت شیخ الحفاظ کے درجات بلند کرے، جنت الفردوس میں اعلی مقام عطا کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے، آمین بجاہ سید المرسلین

TVF کے ویری فیملی' سیزن 2 کا ٹریلر جاری

ممبئی:9/مئی (ایم ملک) انتظار ختم! ہندوستان کے سب سے بڑے مواد تخلیق کاروں میں سے ایک داوائرل فیور (TVF) نے اپنے بہت سے منتظر خاندانی کامیڈی شو، ویری پریوار کے سیزن 2 کا ٹریلر جاری کردیا ہے۔ پہلے سیزن نے سامعین کے دل جیت لیے، اور اب شو مزید ہنسی، میٹا جنون، اور خاندانی تباہی کے ساتھ واپس آتا ہے۔ شو 9 مئی کو پریمیئر کے لیے تیار ہے، اور ہر ہفتے نئی اقساط ریلیز ہوں گی۔ سیزن 2 وہیں سے شروع ہوتا ہے جہاں سیزن 1 چھوڑا تھا، شیلی کی کہانی اب ایک شو کے اندر ایک شو بن جاتی ہے، جو مزاحیہ اور دل دہلا دینے والے دونوں لمحات پیش کرتی ہے۔ ٹریلر ہمیں بیانیہ کے منفرد انداز اور جذباتی پیچیدگیوں کی ایک جھلک دیتا ہے جس نے سیزن 1 کو اتنا کامیاب بنایا۔ سیریز کے خالق اور ڈائریکٹر وبھو بندو نے کہا، "ویری فیملی کا سیزن 2 دی گاڈ فادر (حصہ III) اور شنڈلر کی فہرست سے زیادہ مزاحیہ ہے۔ مجھے تھراپی کے لیے جانے کا مشورہ دیا گیا تھا لیکن میں نے اس کے بجائے یہ شو بنایا۔ ٹریلر کا لطف اٹھائیں، یہ مکمل طور پر نامیاتی ہے اور ہمارے مقامی کسانوں سے حاصل کیا گیا ہے۔" اب اس کا ٹریلر TVF کے آفیشل یوٹیوب چینل پر جاری کردیا گیا ہے۔

تشاہر گاندھی کی ناندیڑ آمد۔خطاب عام میں شرکت کی گزارش

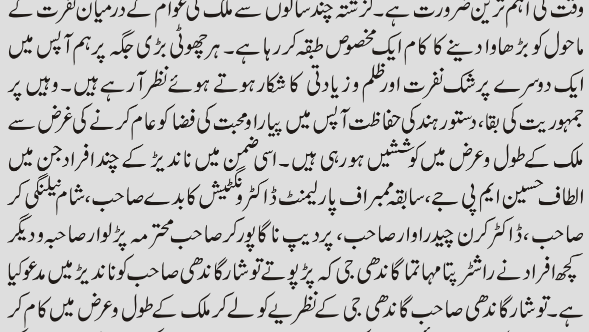

ناندیڑ:9/مئی: ہمارا ملک بھارت مختلف چیلنجز سے گزر رہا ہے۔ ان بے شمار مسائل کے حل کے لیے "ہم بھارت کے لوگ"۔ اس عنوان سے اپنی بساط بھر کوشش کررہے ہیں۔ فلحال ملک جنگ کے حالات سے دوچار ہے۔ ان حالات میں ہمیں متحد ہوکر اپنے ملک کی حفاظت کرنا ہی وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ گزشتہ چند سالوں سے ملک کی عوام کے درمیان نفرت کے ماحول کو بڑھاوا دینے کا کام ایک مخصوص طبقہ کررہا ہے۔ ہر چھوٹی بڑی جگہ پر ہم آپس میں ایک دوسرے پر شک نفرت اور ظلم وزیادتی کا شکار ہوتے ہوئے نظر آرہے ہیں۔ وہیں پر جمہوریت کی بقا، دستور ہند کی حفاظت آپس میں پیار اور محبت کی فضا کو عام کرنے کی غرض سے ملک کے طول وعرض میں کوششیں ہورہی ہیں۔ اسی ضمن میں ناندیڑ کے چند افراد جن میں الطاف حسین ایم پی جے، سابقہ ممبر اف پارلیمنٹ ڈاکٹر ونکٹیش کابدے صاحب، شام نیلنگی کر صاحب، ڈاکٹر کرن چیدراوار صاحب، پردیپ ناگاپور کر صاحب محترمہ پڑلوار صاحبہ ودیگر کچھ افراد نے راشٹر پتا مہاتما گاندھی جی کہ پڑپوتے توشار گاندھی صاحب کو ناندیڑ میں مدعو کیا ہے۔ توشار گاندھی صاحب گاندھی جی کے نظریے کو لے کر ملک کے طول وعرض میں کام کررہے ہیں۔ ملک میں بھائی چارے کو بڑھاوا دینے، جمہوری قدروں کی بقا، عدل وانصاف کی بقا کے لیے جدوجہد کررہے ہیں۔ 11 مئی بروز اتوار کو ناندیڑ میں توشار گاندھی صاحب کی مختلف نشستیں ہوں گی۔ عوام سے خطاب کرنے کے لیے نیوجن بھون کلیکٹر افس میں رکھا گیا ہے۔۔ اس خطاب عام میں ایک نئے بھارت کی بنیاد رکھنے کا پیغام عوام تک پہنچایا جائے گا۔ خطاب عام میں الطاف حسین ایم پی جے کے ریاستی نائب صدر نے عوام سے کثیر تعداد میں شرکت کی گزارش کی ہے یہ خطاب عام شام 4 تا 7 بجے ہوگا۔

سہیل احمد خان کی بارہویں جماعت میں شاندار کامیابی

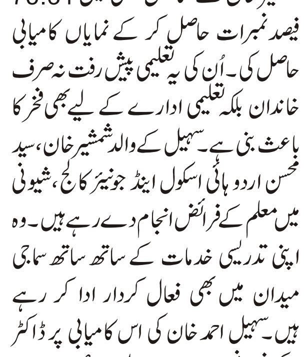

اکولہ: 9/مئی (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) حال ہی میں بارہویں جماعت کے امتحانات کے آن لائن نتیجہ جاری کیا گیا، جس میں سہیل احمد خان ولد شمشیر خان نے سائنس فیکلٹی میں 75.31 فیصد نمبرات حاصل کرکے نمایاں کامیابی حاصل کی۔ ان کی یہ تعلیمی پیش رفت نہ صرف خاندان بلکہ تعلیمی ادارے کے لیے بھی فخر کا باعث بنی ہے۔ سہیل کے والد شمشیر خان، سید محسن اردو ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج، شیونی میں معلم کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ وہ اپنی تدریسی خدمات کے ساتھ ساتھ سماجی میدان میں بھی فعال کردار ادا کررہے ہیں۔ سہیل احمد خان کی اس کامیابی پر ڈاکٹر ذاکر نعمانی، سید محب اقبال، عاصم الدین، انوار الدین اور محمد زاہد نے دلی مبارکباد پیش کی ہے اور ان کے تابناک مستقبل کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا ہے۔

تلنگانہ کے وزیر ٹرانسپورٹ پونم پربھاکر کی سالگرہ کے موقع پر آر ٹی آو بنڈلہ گوڑہ میں تقریب منعقد کی گئی۔ اس موقع پر آر ٹی او بنڈلہ گوڑہ ایل کشٹیا، اے او ہری پرساد، انسپکٹر پروینڈر راج کی جانب سے عوام میں میٹھائی کی تقسیم عمل میں لائی گئی۔ اس موقع پر آر ٹی او بنڈلہ گوڑہ کے دیگر عہدیدار بھی موجود تھے۔

کشن گنج اسمبلی حلقے میں ایم آئی ایم کی پوزیشن کمزور

قیادت کی غیر سنجیدگی پر کارکنان میں مایوسی، مولانا شمیم ریاض ندوی

کشن گنج، بہار 9/مئی (پریس ریلیز) آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (AIMIM) کی جانب سے کشن گنج اسمبلی حلقے میں آئندہ 2025 کے انتخابات کے سلسلے میں اب تک کوئی مؤثر اور مضبوط حکمت عملی سامنے نہیں آئی ہے، جس کے باعث حلقے میں پارٹی کی موجودگی انتہائی کمزور نظر آرہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار مجلس علماء ملت کے محرک، معروف عالم دین مولانا شمیم ریاض ندوی نے کیا ہے۔ مولانا شمیم ندوی کا کہنا تھا کہ ایم آئی ایم کی اعلیٰ قیادت نے کشن گنج جیسے اہم حلقے کے حوالے سے تاحال سنجیدگی کا مظاہرہ نہیں کیا ہے۔ پارٹی کی جانب سے نہ تو کسی مضبوط امیدوار کا اعلان کیا گیا ہے اور نہ ہی زمینی سطح پر کوئی واضح سیاسی سرگرمی دکھائی دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ، جتنے افراد ایم آئی ایم کے ٹکٹ کے دعویدار ہیں، وہ محض اپنے محلوں تک محدود ہیں اور عوامی سطح پر کوئی قابل ذکر کام انجام نہیں دے رہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ کچھ امیدوار یہ گمان رکھتے ہیں کہ وہ مالی اثر ورسوخ کی بنیاد پر ٹکٹ حاصل کرسکتے ہیں، لیکن اگر ایسا ہوا بھی تو وہ الیکشن جیتنے کی پوزیشن میں ہرگز نہیں ہوں گے، کیونکہ نہ ان کے پیچھے کوئی عوامی طاقت ہے اور نہ ہی ایم آئی ایم کی کوئی تنظیمی بنیاد۔ مولانا شمیم ندوی نے مزید کہا، ہم ایم آئی ایم کے خیرخواہ ہیں، لیکن پارٹی کی قیادت کا کشن گنج اسمبلی حلقے کے تئیں غیر سنجیدہ رویہ مایوس کن ہے۔ اگر یہی صورتحال برقرار رہی تو خدشہ ہے کہ ایم آئی ایم ایک بار پھر یہ اہم سیٹ گنوا بیٹھے گی۔ انہوں نے ایم آئی ایم کی قیادت سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری طور پر حلقے کی سیاسی صورتحال کا جائزہ لے، سنجیدہ اور عوامی خدمات میں مصروف امیدوار کو میدان میں اتارے اور پارٹی کے کارکنان کو منظم کرکے حلقے میں مؤثر مہم کا آغاز کرے۔ آخر میں انہوں نے کہا کہ، کشن گنج جیسے حساس حلقے میں ایم آئی ایم کی خاموشی، اس کے دیرینہ حامیوں کے لیے باعث تشویش ہے۔ اگر بروقت اصلاحی اقدامات نہ کیے گئے تو پارٹی کو ناقابل تلافی نقصان اٹھانا پڑسکتا ہے۔

مہان، پروفیسر جاوید خان اردو جونیئر کالج، کے شاندار تعلیمی نتائج

اکولہ: 9/مئی (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) پروفیسر جاوید خان اردو ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج، مہان کا بارہویں جماعت امتحان میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 90.69 فیصد کا شاندار نتیجہ درج کیا ہے، جو ادارے کی معیاری تعلیم، اساتذہ کی محنت اور طلبہ کی لگن کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ اس سال کل 135 طلبہ امتحان میں شامل ہوئے، جن میں سے 86 طلباء سائنس شعبے سے اور 49 کا آرٹس کے امتحان میں شریک ہوئے تھے۔ سائنس میں ایک طالب علم نے ڈسٹنکشن حاصل کیا، جب کہ 18 طلبہ فرسٹ کلاس میں کامیاب ہوئے۔ کالج میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے کا اعزاز مہر افشاں محمد ارشاد کو حاصل ہوا، جنہوں نے 79.00 فیصد نمبرات کے ساتھ پہلا مقام حاصل کیا۔ اثنیہ مہرین افسر خان نے 70.83 فیصد نمبرات کے ساتھ دوسرا، جب کہ منتشاء نوشین سید شبیر نے 68.83 فیصد نمبرات کے ساتھ تیسرا مقام حاصل کیا۔ آرٹس میں الفیہ صدف محمد انصار نے 69.50 فیصد، الفیہ بی محمد عزیز نے 66.00 فیصد اور انعم فردوس سید جہانگیر نے 64.67 فیصد نمبرات کے ساتھ کامیابی حاصل کی۔ قابل فخر بات یہ ہے کہ تمام نمایاں پوزیشنز طالبات نے حاصل کیں، جنہوں نے اپنی کامیابی کا سہرا اپنے محنتی اساتذہ اور مخلص والدین کی دعاؤں ورہنمائی کو دیا۔

سات سالوں سے سماعت کی منتظر اپیلوں پر سپریم کورٹ میں حتمی سماعت شروع، دوملزمین کی اپیلوں پر بحث مکمل

جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی نے بحث کرنے کے لیئے سینئر وکلاء کی خدمت حاصل کی

نئی دہلی 9/مئی: گودھرا ٹرین سانحہ مقدمہ میں ہائی کورٹ سے عمر قید کی سزا پانے والے مسلم ملزمین کی جانب سے داخل اپیلوں پر سپریم کورٹ آف انڈیا میں حتمی سماعت شروع ہوچکی ہے۔ سپریم کورٹ آف انڈیا کی دورکنی بینچ کے جسٹس جے کے مہیشوری اور جسٹس اروند کمار نے لگاتار دودن تک مقدمہ کی سماعت کی۔ عمر قید کی سزا پانے والے عبدالرحمان دھنتیا اور سلیمان احمد حسین کی اپیلوں پر بالترتیب سینئر وکلاء سنجے ہیگڑے اور ناگامتھو نے بحث کی۔ دوران سماعت سینئر وکلا نے عدالت کو بتایا کہ عرض گذار حادثے کے وقت پلیٹ فارم یا سابرمتی ایکسپریس کے قریب بھی نہیں تھے لہذا انہیں ان الزامات کی سزا دینا کہ انہوں نے ہجوم کے ساتھ ملکر ایودھیا سے بذریعہ ٹرین واپس آرہے کارسیوکوں جلایا تھا ٹرائل کورٹ اور ہائی کورٹ کا فیصلہ غلط ہے جس پر نظرثانی کی ضرورت ہے۔ دفاعی وکلاء نے دورکنی بینچ کو مزید بتایا کہ گواہ استغاثہ کے بیانات میں کھلا تضاد ہے کہ انہوں نے عرض گذاروں کو ہجوم میں دیکھا تھا اور وہ ہجوم کے ہمراہ ٹرین کو جلا رہے تھے۔ دفاعی وکلاء نے عدالت سے گذارش کی کہ وہ ملزمین کو مقدمہ سے بری کرے کیونکہ ٹرائل کورٹ اور ہائی کورٹ نے کمزور ثبوت وشواہد کی بنیاد پر ملزمین کو عمر قید کی سزا سنائی ہے۔ ملزمین گذشتہ سال 2002 / سے جیل کی سلاخوں کے پیچھے مقید ہیں۔ دفاعی وکلاء کی جرح کے بعد گجرات حکومت کی نمائندگی کرتے ہوئے سینئر ایڈوکیٹ پنچال نے عدالت کو بتایا کہ حادثہ کے وقت ملزمین نے ناصرف ہجوم کو حصہ تھے بلکہ انہوں نے ٹرین جلانے میں اہم کردار بھی ادا کیا تھا۔ جس وقت ٹرین جلائی جارہی تھی ہجوم کی جانب سے ہندوستان مخالف نعرے لگائے جارہے تھے اور ہجوم مشتعل ہوگیا تھا نیز گواہان نے عدالت میں ملزمین کی شناخت بھی کی تھی۔ سرکاری وکیل نے ٹرائل کورٹ اور ہائی کورٹ کی جانب سے ملزمین کو دیئے گئے عمر قید کی سزا کے فیصلے کو درست قرار دیا اور عدالت سے اسے برقرار رکھنے کی گذارش کی۔ دورکنی بینچ نے عبدالرحمان دھنتیا اور سلیمان احمد حسین کی اپیلوں پر سماعت مکمل کیئے جانے کا حکم جاری کیا اور بقیہ ملزمین کی اپیلوں پر گرمیوں کی تعطیلات کے بعد سماعت کیئے جانے کا حکم جاری کیا۔ دوران سماعت جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی کی جانب سے سینئر ایڈوکیٹ سلمان خورشید ایڈوکیٹ، آن ریکارڈ ارشاد احمد، ایڈوکیٹ آن ریکارڈ ابھیمنیو شریسٹھا اور ایڈوکیٹ آن ریکارڈ قرۃ العین، ایڈوکیٹ مجاہد احمد و دیگر موجود تھے۔ سپریم کورٹ آف انڈیا 27 / فروری 2002 کو ایودھیا سے بذریعہ سابرمتی ٹرین لوٹ رہے 59 / کارسیوکوں کو مبینہ زندہ جلانے کے الزامات کے تحت ہائی کورٹ سے عمر قید کی سزا پانے والے ملزمین کی اپیلوں پر حتمی سماعت کررہی تھی۔ ملزمین کے دفاع میں سینئر وکلاء ایس ناگامتھو، آر بسنت، سنجے ہیگڑے اور سلمان خورشید بحث کریں گے۔ سنجے ہیگڑے کو ملزم عبدالرحمن نے ذاتی طور پر نامزد کیا ہے جبکہ بقیہ تمام ملزمین کے مقدمات کی پیروی جمعیۃ علماء قانونی امداد کمیٹی کی جانب سے کی جارہی ہے۔ واضح رہے کہ ملزمین کو قانونی امداد فراہم کرنے والی تنظیم جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے توسط سے گجرات ہائی کورٹ سے عمر قید کی سزاء پانے والے 31 / ملزمین نے سپریم کورٹ آف انڈیا میں اپیل داخل کی تھی۔ ملزمین کی جانب سے اپیلیں 2018 میں داخل کی گئی تھی، اپیلوں پر سماعت نہیں ہونے کی وجہ سے چند ملزمین کی ضمانت عرضداشتیں بھی داخل کی گئی تھیں جنہیں عدالت نے منظور کرلیا تھا جبکہ بقیہ ملزمین کی ضمانت عرضداشتیں مسترد کرتے ہوئے معاملے کی حتمی سماعت کیئے جانے کا حکم جاری کیا گیا تھا۔ گودھرا مقدمہ اپنی نوعیت کا ایک بہت بڑا مقدمہ ہے جس میں تحقیقاتی دستوں نے قتل، اقدام قتل اور مجرمانہ سازش کے الزامات کے تحت 94 / مسلم نوجوانوں کو گرفتار کیا تھا اور ان کے خلاف مقدمہ چلایا گیا جہاں نچلی عدالت نے ثبوتوں کی عدم موجودگی کے سبب 63 / ملزمین کو باعزت بری کردیا تھا وہیں 20 / ملزمین کو عمر قید اور 11 / دیگر ملزمین کو پھانسی کی سزاء سنائی گئی تھی۔ 9 / اکتوبر 2017 / کو گجرات ہائی کورٹ کی دورکنی بینچ کے جسٹس اننت ایس دوے اور جسٹس جی آر وادھوانی نے اپنے 987 / صفحات پر مشتمل فیصلہ میں ایک جانب جہاں نچلی عدالت سے ملی عمر قید کی سزاؤں کو برقرار رکھا تھا وہیں پھانسی کی سزاؤں کو عمر قید میں تبدیل کرکے ملزمین کو کچھ راحت دی تھیں۔ ملزمین بلال احمد عبدالمجید، عبدالرزاق، رمضانی بنیامین بہیرا، حسن احمد چرخہ، جابر بنیامین بہیرا، عرفان عبدالمجید گھانچی، عرفان محمد حنیف عبدالغنی، محبوا احمد یوسف حسن، محمود خالد چاندا، سراج محمد عبدالرحمن، عبدالستار ابراہیم، عبدالراؤف عبدالماجد، یونس عبدالحق، ابراہیم عبدالرزاق، فارق حاجی عبدالستار، شوکت عبداللہ مولوی، محمد حنیف عبداللہ مولوی، شوکت یوسف اسماعیل، انور محمد، صدیق ماٹونگا عبداللہ بدام شیخ، محبوب یعقوب، بلال عبداللہ اسماعیل، شعب یوسف احمد، صدیق محمد مورا، سلیمان احمد حسین، قاسم عبدالستار کی جانب سے داخل اپیلوں پر سپریم کورٹ سماعت کررہی ہے۔

دیگلور تعلقہ میں نم آنکھوں سے شہید سچن ونجے کی

فوجی اعزاز کے ساتھ آخری رسومات ادا

ناندیڑ:9رمئی (ورق تازہ نیوز) بھارتی فوج میں خدمات انجام دے رہے جوان سچن یادو راو ونجے کا 6 مئی کو سری نگر کے علاقے میں ڈیوٹی کے دوران ایک حادثے میں انتقال ہو گیا تھا۔ آج 9 مئی کو دیگلور میں ان کی آخری رسومات انتہائی غمگین ماحول میں نم آنکھوں کے ساتھ فوجی اعزاز کے ساتھ ادا کی گئیں۔ اس موقع پر عوامی نمائندے، افسران اور بڑی تعداد میں شہری موجود تھے۔سچن کے انتقال کی اطلاع جیسے ہی بھارتی فوج کی جانب سے ان کے اہل خانہ کو دی گئی، تعلقہ کے تملور گاؤں سمیت پورے دیگلور میں غم کی لہر دوڑ گئی۔شہید سچن کی میت آج صبح 4 بجے دیگلور میں ان کے گھر پہنچی تو اہل خانہ سمیت موجود تمام لوگوں کی آنکھوں سے آنسو رواں ہوگئے۔صبح ٹھیک 30:8 بجے پھولوں سے سجے فوجی گاڑی سے شہید سچن ونجے کی آخری یاترا ان کے گھر سے شروع ہوئی۔شہر کے اہم راستوں سے ہوتی ہوئی ان کی میت میونسپلٹی کے قریب میدان میں آخری رسومات کے لیے لائی گئی۔ اس موقع پر "شہید سچن ونجے، امر رہے، امر رہے" کے نعروں سے فضا گونج اُٹھی۔اس موقع پر رکن پارلیمان رویندر چوہان، رکن اسمبلی پرتاپ پاٹل چکھلیکر، رکن اسمبلی جیتیش انتاپورکر، ضلع کلکٹر راہول کرڈیلے، سب ڈویژنل آفیسر انوپ پاٹل، سب ڈویژنل پولیس آفیسر سنکیت گوساوی، تحصیلدار بھرت سوریہ ونشی، گروپ ڈیولپمنٹ آفیسر شیکھر دیشمکھ، چیف آفیسر نیلم کامبلے سمیت موجودہ و سابق فوجی اور بڑی تعداد میں عوام موجود تھی۔موجود تمام افراد نے خراج عقیدت پیش کیا اور اس موقع پر وزیراعلیٰ کا تعزیتی پیغام بھی پڑھ کر سنایا گیا۔ دیگلور میونسپلٹی کے قریب بنائے گئے آخری رسومات کے مقام پر بھارتی فوج کے دستے نے شہید کو سلامی دی، جس کے بعد شہید سچن ونجے کی آخری رسومات ادا کی گئیں۔سچن ونجے سنہ 2017 میں بھارتی فوج میں شامل ہوئے تھے۔ان کی پہلی تعیناتی سیاچن علاقے میں ہوئی۔اس کے بعد انہوں نے جالندھر (پنجاب) میں خدمات انجام دیں۔گزشتہ ڈیڑھ سال سے وہ سری نگر میں ڈیوٹی پر مامور تھے۔دورانِ ڈیوٹی 6 مئی کو ان کی گاڑی کھائی میں گرنے سے ان کی موت ہوگئی تھی۔

دوعادی مجرموں سے 6 چوری شدہ موٹرسائیکلیں برآمد

ایل سی بی ناندیڑ کی کامیاب کارروائی

ناندیڑ:9رمئی (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ ضلع کے مختلف علاقوں میں موٹر سائیکل چوری کرنے والے دوعادی مجرموں کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے کل 6 موٹر سائیکلیں برآمد کی گئی ہیں۔ یہ خصوصی کارروائی ناندیڑ کی مقامی جرائم شاخ کی جانب سے 'فلیش آوٹ' مہم کے تحت کی گئی۔خفیہ اطلاع کی بنیاد پر پولیس نے وشال مدھوکر دولارکر (عمر 27، ساکن اردھاپور) اور زبیر خان امیر خان (عمر 32، ساکن مدینہ نگر، اردھاپور) کو گرفتار کیا۔دونوں نے مل کر وزیرآباد، اردھاپور، بارڈ اور اردھاپور (ہٹہ) کے علاقوں سے مختلف کمپنیوں کی 5 موٹر سائیکلیں چوری کرنے کا اعتراف کیا ہے۔اس کے علاوہ، ایک قانون سے ٹکراؤ رکھنے والے نابالغ لڑکے کے قبضے سے ہنگولی ضلع سے چوری کی گئی ایک موٹر سائیکل بھی برآمد کی گئی ہے۔برآمد شدہ سامان: ہونڈا شائن–1۔ہیرو HF ڈیلکس–2۔ہیرو سپلنڈر–2۔پلاٹینا–1۔کل مالیت: 2,30,000۔اس کارروائی میں جناب ابھیناش کمار، پولیس سپرنٹنڈنٹ، ناندیڑ سورج گروو، ایڈیشنل پولیس سپرنٹنڈنٹ، ناندیڑ کھنڈے راو دھرنے، ایل سی بی چیف 'آر وی واہولے، اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر بی اے داسرے، پولیس سب انسپکٹر نے حصہ لیا۔اس کارروائی پر محترم پولیس سپرنٹنڈنٹ ناندیڑ نے تمام افسران واہلکاروں کی تعریف کی ہے۔

ضلع وشہر میں مون سون سے پہلے کے کام

بروقت مکمل کیے جائیں۔ کلکٹر راہول کارڈیلے

ناندیڑ: 9رمئی (ورق تازہ نیوز) قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے متعلقہ محکموں کے سربراہان کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ مناسب احتیاطی تدابیر اختیار کرتے ہوئے مون سون سے پہلے کے تمام کام وقت پر مکمل کریں۔ یہ ہدایات ناندیڑ کے ضلع کلکٹر راہول کارڈیلے نے دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ناندیڑ ضلع جہاں عملی مشقیں (ڈرل) کی جانی چاہییں۔ تمام محکمے ضروری سازوسامان کی خریداری کریں۔ 24 گھنٹے کام کرنے والا کنٹرول روم قائم کیا جائے اور اس میں تعینات عملے کے موبائل نمبرز کو اپ ڈیٹ کیا جائے۔صحت محکمہ اس بات کو یقینی بنائے کہ تمام میڈیکل افسران اور عملہ ہیڈ کوارٹر میں موجود ہوں۔ دیہی وقبائلی متبادل انتظامات کیے جائیں۔ محفوظ مقامات کی نشاندہی کی جائے۔انہوں نے ہدایت دی کہ مہا وِترن، ضلع سپلائی دفتر، تعلیم محکمہ، جانوروں کی دیکھ بھال کا محکمہ، زراعت محکمہ وغیرہ بھی ضروری اقدامات کریں۔ تمام اہم محکمے مون سون کے دوران کنٹرول روم 24 گھنٹے فعال رکھیں۔ آبپاشی محکمہ گوداوری اور

میں گوداوری ندی اور دیگر چھوٹی بڑی ندیوں کے پیش نظر تقریباً 337 دیہاتوں کو سیلاب کا خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں متعلقہ علاقوں میں حفاظتی اقدامات کو مؤثر طریقے سے انجام دینے کے لیے تمام محکموں کو چوکس رہنا چاہیے۔کلکٹر راہول کارڈیلے کی زیرِ صدارت مون سون 2025 کے تناظر میں تیاریوں کا جائزہ اجلاس آج ضلعی کلکٹر کے دفتر میں منعقد ہوا۔ اس موقع پر میونسپل کمشنر مہیش کمار دوئفوڑے، رہائشی ڈپٹی کلکٹر مہیش وڈدکر، ضلعی سپلائی افسر روپالی چوہگلے، ضلع آفات انتظامی افسر کرھے، ٹرانسپورٹ، پبلک ورکس، آبپاشی، میونسپلٹی، صحت، زراعت، محصول، سب ڈویژن افسران، تحصیلدار، مٹی و آبی تحفظ، بجلی، پولیس، فائر بریگیڈ، تعلیم، جانوروں کی نگہداشت، ریلوے اور دیگر محکموں کے افسران موجود تھے۔ پری مون سون تیاریوں اور ممکنہ آفات سے نمٹنے کے اقدامات کا جائزہ لیتے ہوئے کلکٹر راہول کارڈیلے نے کہا کہ ضلع میں 337 سیلاب زدہ دیہات ہیں، علاقوں میں سانپ کے کاٹنے اور دیگر بیماریوں کا علاج مقامی سطح پر پرائمری ہیلتھ سینٹر میں ہی دستیاب ہونا چاہیے تاکہ مریضوں کو دوسرے مقامات پر جانے کی ضرورت نہ پڑے۔انہوں نے ہدایت دی کہ صحت کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے میڈیکل ٹیموں کی تعیناتی کی جائے۔ برسات کے دوران پیدا ہونے والی متعدی بیماریوں کی روک تھام کے لیے پرائمری ہیلتھ سینٹروں میں وافر مقدار میں دوا، خون اور دیگر ضروری سامان مہیا کیا جائے۔ بلیچنگ پاؤڈر کو محفوظ طریقے سے ذخیرہ کر کے مناسب استعمال میں لایا جائے۔ یہ تمام ہدایات صحت محکمہ کو دی گئی ہیں۔

انہوں نے مزید کہا کہ شہر کی نالیوں کی صفائی کرائی جائے۔ دیہات کو خطرہ نہ ہو اس کے لیے پاز رتالابوں کی مرمت اور مٹی کی صفائی کی جائے۔ خطرناک عمارتوں کا سروے کیا جائے اور نوٹس دے کر قانونی کارروائی کی جائے۔ دریاؤں کے کنارے رہنے والے لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے کے لیے دیگر ندیوں کی پانی کی سطح، وارننگ لیول اور دیگر پہلوؤں پر اقدامات کرتے ہوئے تمام محکموں سے رابطہ رکھے اور ڈیم وار کوآرڈینیٹر مقرر کرے۔سب ڈویژن افسران، تحصیلدار، گروپ ڈویلپمنٹ افسران مقامی سطح پر پری مون سون تیاریوں کا جائزہ اجلاس منعقد کریں اور سیلاب سے بچاؤ کے کام مون سون سے پہلے مکمل کریں۔ایمرجنسی کنٹرول روم کے سرکاری افسران اور عملے کے موبائل نمبرز اپ ڈیٹ کیے جائیں۔ گاڑیوں کی حالت درست رکھی جائے۔ آسمانی بجلی گرنے سے ہونے والی اموات کو کم کرنے کے لیے عوام میں بیداری پیدا کی جائے اور رنگین تربیت مکمل کی جائے۔ میونسپلٹی انتظامیہ شہر کی نالیوں کی صفائی مہم جنگی بنیادوں پر انجام دے۔ آفات سے نمٹنے کے کام مؤثر طریقے سے انجام دیے جائیں، یہ بھی کلکٹر راہول کارڈیلے نے واضح کیا۔رہائشی ڈپٹی کلکٹر مہیش وڈدکر نے ضلع میں آفات سے نمٹنے کے لیے کیے جانے والے اقدامات سے متعلق معلومات فراہم کیں۔

اے ٹی ایمس بند کردیئے جانے کی افواہ!

نئی دہلی (آئی اے این ایس) ملک کے بڑے بینکوں بشمول اسٹیٹ بینک آف انڈیا (ایس بی آئی) اور پنجاب نیشنل بینک (پی این بی) نے کہا ہے کہ ان کے اے ٹی ایم اور ڈیجیٹل خدمات پوری طرح کارکرد ہیں۔سارے آپریشنس نارمل ہیں۔بینکوں نے یہ اعلان سوشل میڈیا کی ان فیک رپورٹس کے جواب میں کیا کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان بڑتی کشیدگی کے بیچ آئندہ چند دن میں اے ٹی ایمس بند کردیئے جانے کا امکان ہے۔ہندوستان کے سب سے بڑے بینک ایس بی آئی نے ایکس پر پوسٹ میں اپنے گاہکوں سے کہا کہ وہ غیر مصدقہ اطلاعات پر بھروسہ نہ کریں۔پنجاب نیشنل بینک نے بھی کہا کہ اس کی ساری ڈیجیٹل خدمات کسی خلل کے بغیر کام کررہی ہیں۔کینرا بینک' بینک آف انڈیا' بینک آف بڑودہ اور پنجاب اینڈ سندھ بینک نے بھی ایسے ہی پیامات پوسٹ کیے۔

وزیراعلیٰ دیویندر فڈنویس نے ریاست کی سیکیورٹی اور تیاریوں کا جائزہ لیا

ممبئی، 9 مئی: بھارت اور پاکستان کے درمیان بڑھتے ہوئے تناؤ کے پیشِ نظر، مہاراشٹر کے وزیراعلیٰ دیویندر فڈنویس نے آج ریاست کی مجموعی سیکیورٹی اور ہنگامی تیاریوں کا پولیس و انتظامی افسران سے جائزہ لیا۔ اس موقع پر نائب وزیراعلیٰ ایک??? شندے بھی موجود تھے۔وزیراعلیٰ نے مَاک ڈرل، بلیک آوٹ وغیرہ جیسے اہم نکات پر تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے کئی اہم ہدایات جاری کیں۔ اس اجلاس میں کارگزار چیف سیکریٹری راجیش کمار، ریاستی پولیس ڈائریکٹر جنرل رشمی شکلا، ممبئی پولیس کمشنر دوین بھارتی، ممبئی میونسپل کمشنر بھوشن گگرانی، شہری تحفظ کے ایڈیشنل ڈی جی پربھات کمار، داخلہ محکمہ کی پرنسپل سیکریٹری رادھیکا رستوگی، انٹیلی جنس محکمہ کے ایڈیشنل آئی جی شریش جین اور ممبئی و مضافاتی ضلع کلکٹر موجود تھے۔وزیراعلیٰ فڈنویس کی طرف سے دی گئیں ہدایات درج ذیل ہیں:

ہر ضلع میں مَاک ڈرل کی جائے اور ضلع سطح پر وار روم قائم کیا جائے۔ بلیک آوٹ کے دوران اسپتالوں سے ہم آہنگی کی جائے، تاکہ متبادل بجلی کے ذریعے تمام سہولیات جاری رہیں۔ عمارتوں میں گہرے رنگ کے پردے یا شیشے لگائیں تاکہ روشنی باہر نہ دکھائی دے۔ بلیک آوٹ کے مفہوم اور اس دوران کیا کرنا چاہیے، اس بارے میں ویڈیوز کے ذریعے طلبہ وعوام میں شعور پیدا کریں۔مرکز کی جانب سے جاری کردہ 'یونین وار بک' کا مطالعہ کر کے سبھی کو اس کی مکمل معلومات دی جائیں۔ ہر ضلع کا سائبر سیل سوشل میڈیا پر نظر رکھے اور پاکستان کی حمایت کرنے والے اکاؤنٹس کی شناخت کر کے ان کے خلاف کارروائی کی جائے۔تمام ضلع کلکٹرز کو ایمرجنسی فنڈز فوراً جاری کیے جائیں، تاکہ فوری ضرورت کی اشیاء خریدی جاسکیں۔اگر کوئی اہم تجویز آئے تو اسے ایک گھنٹے کے اندر منظوری دی جائے۔ایم ایم آر علاقے کی تمام میونسپل کارپوریشنز کی میٹنگ بلائیں اور انہیں بھی بلیک آوٹ سے متعلق بیداری مہم چلانے کی ہدایت دیں، اس میں ہاؤسنگ سوسائٹیز کو بھی شامل کریں۔ پولیس کو زیادہ چوکنا رہنے کی ہدایت دی گئی ہے، ملک دشمن عناصر کی سرگرمیوں کے پیشِ نظر کومبنگ آپریشن اور گشت کو بڑھایا جائے۔فوجی تیاریوں کی ویڈیو ریکارڈنگ اور سوشل میڈیا پر اپلوڈ کرنا جرم ہوگا، ایسے معاملات میں فوری طور پر مقدمات درج کیے جائیں۔سمندری سیکیورٹی کے لیے ضرورت پڑنے پر ماہی گیری کشتیاں کرائے پر لی جائیں۔عوام تک صحیح اور بروقت معلومات پہنچانے کے لیے حکومتی سطح پر مناسب نظام قائم کیا جائے۔اہم بنیادی سہولیات جیسے بجلی کی پیداوار اور ترسیل پر سائبر حملے کے امکانات کے پیشِ نظر، سائبر آڈٹ فوری مکمل کیا جائے۔ سیکیورٹی اور حکومتی مشنری میں مزید ربط پیدا کرنے کے لیے، تینوں افواج اور کوسٹ گارڈ کے سربراہان کو آئندہ میٹنگ میں ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے مدعو کیا جائے۔

ضلع میں آج قومی لوک عدالت کا انعقاد

ناندیڑ:9رمئی (ورق تازہ نیوز) قومی قانونی خدمات اتھارٹی، نئی دہلی کے احکامات کے مطابق، مہاراشٹر ریاستی قانونی خدمات اتھارٹی، ممبئی اور ناندیڑ ضلعی قانونی خدمات اتھارٹی کے زیرِ اہتمام ہفتہ، 10 مئی 2025 کو ضلع عدالت ناندیڑ، تمام تحصیل عدالتوں اور خاندانی عدالت ناندیڑ میں قومی لوک عدالت کا انعقاد کیا گیا ہے۔اس قومی لوک عدالت میں بڑی تعداد میں مقدمات کے تصفیے کے لیے سبھی سے تعاون کی اپیل ضلعی قانونی خدمات اتھارٹی کی سیکریٹری جج محترمہ دلجیت کور نے کی ہے۔اس لوک عدالت میں زیرِ التواء قابلِ تصفیہ مقدمات جیسے: فوجداری مقدمات، دیوانی مقدمات۔موٹر حادثہ معاوضہ مقدمات۔زمین کے حصول سے متعلق مقدمات۔چیک باؤنس کے مقدمات۔خاندانی عدالتوں کے قابلِ تصفیہ معاملات صارف شکایت فورم، کوآپریٹو عدالت، اور لیبر عدالتوں کے مقدمات تصفیے کے لیے پیش کیے جائیں گے۔اس کے علاوہ درج مقدمات سے قبل کے مقدمات جیسے: بقایہ جائیداد ٹیکس۔بقایہ بجلی کے بل۔بقایہ ٹیلیفون بل۔مختلف بینکوں کے قرض کی وصولی کے مقدمات۔بقایہ پانی کے بل وغیرہ۔بھی تصفیے کے ذریعے حل کرنے کے لیے شامل کیے جائیں گے۔اس قومی لوک عدالت میں ہونے والے فیصلوں کے خلاف کوئی اپیل نہیں کی جاسکتی۔ زیرِ التواء مقدمات میں جمع کی گئی عدالتی فیس 100 فیصد واپس کی جاتی ہے۔رشتوں میں تلخی پیدا نہیں ہوتی۔اس طرح لوک عدالت کے ذریعے آسان، فوری اور مفت انصاف فراہم کیا جاتا ہے۔تمام فریقین سے گزارش ہے کہ عدالت میں آتے وقت اپنی سرکاری شناختی دستاویز ساتھ لائیں۔تمام متعلقہ افراد سے اپیل کی گئی ہے کہ ہفتہ، 10 مئی 2025 کو ہونے والی قومی لوک عدالت سے فائدہ ضرور اٹھائیں۔

آپریشن سندور پر فلم بنانے کی ہوڑ! بالی ووڈ میں 30 سے زائد عنوانات کے لیے درخواستیں

ممبئی: ہندوستانی فوج کی جانب سے پاکستان اور اس کے زیرِ قبضہ کشمیر میں کیے گئے حالیہ میزائل حملوں کے بعد بالی ووڈ میں 'ا?پریشن سندور' پر فلم بنانے کی ہوڑ مچ گئی ہے۔مختلف فلم ساز ادارے اور پروڈیوسر فلمی عنوانات کی رجسٹریشن کے لیے دو دن کے اندر اندر تیزی سے متحرک ہو گئے ہیں اور اب تک 30 سے زائد فلمی عنوانات کے لیے درخواستیں دی جا چکی ہیں، جب کہ یہ تعداد 50 سے 60 تک پہنچنے کا امکان ہے۔ان عنوانات میں 'ا?پریشن سندور'، 'مشن سندور'، 'سندور: دی ریونج'، 'ہندوستان کا سندور'، 'مشن ا?پریشن سندور' اور 'سندور کا بدلہ' شامل ہیں۔اس کے علاوہ 22 اپریل کو جموں وکشمیر کے علاقے پہلگام میں ہونے والے دہشت گرد حملے کے تناظر میں 'پہلگام: دی ٹیرر اٹیک' اور 'پہلگام اٹیک' جیسے عنوانات کے بھی رجسٹریشن کے لیے درخواستیں دی گئی ہیں۔یاد رہے کہ پہلگام حملے میں 26 افراد جاں بحق ہوئے تھے، جس کے بعد 7 مئی کو ہندوستانی افواج نے 'آپریشن سندور' کے تحت پاکستان اور اس کے زیرِ قبضہ علاقوں میں موجود 9 دہشت گرد ٹھکانوں کو میزائل حملوں کا نشانہ بنایا۔ ان میں بہاولپور میں موجود جیشِ محمد کا مرکز اور لاہور کے قریب واقع لشکرِ طیبہ کا اڈہ شامل تھا۔ہندوستانی فلمی صنعت کی تین بڑی انجمنوں — انڈین موشن پکچر پروڈیوسرز ایسوسی ایشن (آئی ایم پی پی اے)، انڈین فلم اینڈ ٹیلی ویژن پروڈیوسرز کونسل (ا?ئی ایف ٹی پی سی) اور ویسٹرن انڈیا فلم پروڈیوسرز ایسوسی ایشن (ڈبلیو ا?ئی ایف پی اے)، کو اس سلسلے میں درجنوں درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ا?ئی ایم پی پی اے کے سیکریٹری انیل ناگرتھ نے ایک بیان میں کہا، "ہمیں اب تک 30 سے زائد عنوانات کے لیے درخواستیں موصول ہو چکی ہیں۔

ناندیڑ تا پرلی ریلوے روٹ پر ڈویژنل ریلوے منیجر کا معائنہ دورہ

ناندیڑ، 9 مئی۔: جنوبی وسطی ریلوے کے ناندیڑ ڈویژن کے ڈویژنل ریلوے منیجر (DRM) جناب پردیپ کالملے نے آج 9 مئی کو ناندیڑ تا پرلی ریلوے لائن کا معائنہ دورہ کیا۔ اس دوران ریلوے لائن پر موجود مختلف بنیادی سہولیات کا جائزہ لیا گیا اور مستقبل کی سیکیورٹی اور کارکردگی کے تناظر میں اہم ہدایات دی گئیں۔ناندیڑ سے پرلی کے درمیان ریل سفر کے دوران **معائنہ کھڑکی** سے سیکیورٹی کے نقطہ نظر سے ضروری **ڈھانچے، پُل، موڑ اور سگنلز کی باریکی سے جانچ کی گئی۔پربھنی اور گنگا کھیڑ ریلوے اسٹیشنوں** کی ترقی "***امرت بھارت اسٹیشن یوجنا***" کے تحت جاری ہے۔ان اسٹیشنوں پر جاری تعمیرِنو کے کام کا جائزہ لیا گیا اور موقع پر موجود افسران کو ضروری ہدایات دی گئیں۔

معائنے کے دوران درج ذیل مقامات پر توجہ مرکوز کی گئی:

***لیول کراسنگ گیٹ نمبر **24A (پرلی تا وڈگاؤں نیلا کے درمیان)

***پُل نمبر **28 (گنگا کھیڑ تا پوکھرنی نرسمہا اسٹیشن کے درمیان)

***موڑ نمبر **17 (وڈگاؤں نیلا تا گنگا کھیڑ کے قریب)

*** گنگا کھیڑ اسٹیشن یارڈ**

ان تمام مقامات پر موجودہ حالت اور دیکھ بھال کی ضرورت پر زور دیا گیا۔

ڈی آر ایم پردیپ کالملے نے:

*** گنگا کھیڑ ریلوے اسٹیشن** کی **ریلے روم** اور اسٹیشن ڈویلپمنٹ ورک کا معائنہ کیا

***وڈگاؤں نیلا ریلوے اسٹیشن** میں ریلے روم اور **ٹریکشن سب اسٹیشن (TSS)** کی جانچ کی

* **پربھنی ریلوے اسٹیشن** کا معائنہ کرتے ہوئے اسٹیشن ماسٹر آفس، پریمیم پارکنگ، مسافروں کی سہولیات اور ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا

اس معائنہ دورے میں ان کے ہمراہ درج ذیل سینئر افسران بھی موجود تھے:

*جناب **پی سی رودر مورتی** (سینئر ڈویژنل انجینئر)

*جناب **پی سریش** (سینئر سگنل و ٹیلی کام انجینئر)

*جناب **مجے** (ڈپٹی چیف انجینئر/ گتی شکتی/ ناندیڑ)

*جناب **اے روی تیجا** (سینئر الیکٹریکل انجینئر TRSO)

*جناب **سوبھن بابو** (ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر TRD)

*جناب **سرینواس سوریہ ونشی** (اسسٹنٹ کمرشل آفیسر)

*جناب ** گریش کمار** (اسسٹنٹ سگنل و ٹیلی کام انجینئر)

یہ دورہ ریلوے نظام کی بہتری، سیکیورٹی اور مسافروں کی سہولیات کو فروغ دینے کی سمت ایک اہم قدم ثابت ہوگا۔

جمہوریت اور آئینی اقدار کے تحفظ کی حمایتی پارٹیوں کے ساتھ مل کر

کانگریس بی جے پی کے خلاف برسرپیکار رہے گی: ہرش وردھن سپکال

پاکستان پر حملے کے پس منظر میں تمام سیاسی پارٹیوں کو بھارتی فوج کی حمایت کرنی چاہیے

ممبئی: مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر ہرش وردھن سپکال نے کہا ہے کہ اگر نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کے دونوں گروپ دوبارہ متحد ہو رہے ہوں تو اس پر کسی قسم کے اعتراض کی کوئی گنجائش نہیں، تاہم جب اس حوالے سے کوئی ٹھوس بات سامنے آئے گی، تبھی کانگریس اس پر باضابطہ مؤقف اختیار کرے گی۔اُن کا کہنا تھا کہ اگر منقسم پارٹیاں، خیالات یا بھائی آپس میں دوبارہ مل رہے ہوں تو یہ کسی کو ناگوار نہیں محسوس ہونا چاہیے۔انہوں نے واضح کیا کہ کانگریس پارٹی 'بھارت جوڑو' کے نظریے کے تحت کام کر رہی ہے اور تمام پارٹیوں کو متحد ہوتے وقت تقسیم پسند سوچ کو مسترد کر دینا چاہیے۔ جو پارٹیاں جمہوریت اور آئین کے تحفظ اور فروغ کے لیے سنجیدہ کوششیں کریں گی، کانگریس ان کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی رہے گی۔نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے دونوں دھڑوں کے انضمام اور ادھو ٹھاکرے و راج ٹھاکرے کے ممکنہ اتحاد پر ردِعمل ظاہر کرتے ہوئے ہرش وردھن سپکال نے کہا کہ کانگریس بی جے پی کے خلاف مسلسل برسرپیکار ہے اور شرد پوار 'انڈیا اتحاد' کے ایک اہم رہنما ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر مستقبل میں کچھ سیاسی تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں تو اس کے بعد حالات کے مطابق مؤقف اختیار کیا جائے گا۔سپکال نے یاد دلایا کہ ریاست مہاراشٹر میں کانگریس پارٹی نے شیوسینا اور این سی پی کے ساتھ مل کر 'مہا وکاس اگھاڑی' کے بینر تلے لوک سبھا اور اسمبلی انتخابات لڑے ہیں۔ جہاں تک مقامی خودمختار اداروں کے انتخابات کا تعلق ہے، ان کے لیے فیصلے مقامی سطح پر کیے جائیں گے۔علاوہ ازیں حالیہ دنوں میں پاکستان کو سبق سکھانے کے لیے بھارت کی جانب سے 'آپریشن سندور' کے آغاز پر تبصرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس نازک موقع پر تمام سیاسی و سماجی طبقات کو بھارتی فوج کے ساتھ کھڑا ہونا چاہیے۔ کانگریس پارٹی نے بھی واضح طور پر مرکزی حکومت کی حمایت کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ پوری قوم کو متحد ہو کر دہشت گردی کے خاتمے کے لیے ایک آواز میں کام کرنا ہوگا۔ سپکال نے کہا کہ خوش آئند بات یہ ہے کہ اس بار 26/11 ممبئی حملے کے وقت کی طرح سماج منقسم نظر نہیں آ رہا۔انہوں نے اپیل کی کہ پاکستان پر کی گئی کارروائی کو سیاسی عینک سے نہ دیکھا جائے۔ چند افراد کی جانب سے گمراہ کن دعوے کر کے فضا بنانے کی کوشش کی جارہی ہے، جو غیر ضروری ہے۔انہوں نے زور دیا کہ ایسے حساس موقع پر غیر ذمہ دارانہ بیانات اور اشتعال انگیز حرکات سے گریز کیا جانا چاہیے۔

'آپریشن سندور' کے بعد کرنل صوفیہ قریشی پر پورا ملک کر رہا فخر، بہو کی تعریف میں سسر کا جذباتی بیان آیا سامنے

نئی دہلی: جموں وکشمیر کے پہلگام میں 22 اپریل کو دہشت گردوں نے 26 بے قصوروں کو گولی مار کر قتل کر دیا تھا۔اس دہشت گردانہ حملہ کے بعد ہی ہندوستانی باشندوں میں کافی غصہ تھا۔'آپریشن سندور' چلا کر ہندوستانی فوج نے 7 اور 8 مئی کی شب پاکستان اور پاکستان مقبوضہ کشمیر میں واقع دہشت گردوں کے 9 ٹھکانوں پر سخت کارروائی کی۔ اس کے بعد میڈیا بریفنگ میں کرنل صوفیہ قریشی سامنے آئیں، جنھوں نے 'آپریشن سندور' کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔اس کے بعد کرنل صوفیہ پر پورا ملک فخر محسوس کر رہا ہے۔اب ان کے سسر غوث باغ واڑی کا جذباتی بیان سامنے آیا ہے، جس میں وہ اپنی بہو کی تعریف کرتے دکھائی دے رہے ہیں۔کرنل صوفیہ کے سسر غوث باغ واڑی کرناٹک کے بیلگاوی ضلع واقع کونور گاو?ں کے رہنے والے ہیں۔میڈیا سے بات کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ میری بہو نے مجھے فخر کا موقع میسر کیا ہے۔وہ کہتے ہیں کہ تقریباً 6 ماہ قبل وہ گاو?ں آئی تھی۔اب 'آپریشن سندور' کی میڈیا بریفنگ کے بعد سے ہی گاو?ں کے لوگ مجھے مل کر مبارکباد پیش کر رہے ہیں۔پورے گاو?ں میں جشن کا ماحول ہے۔کرنل صوفیہ قریشی کے شوہر یعنی غوث کے بیٹے کرنل تاج الدین بھی اپنی شریک حیات کی کارگزاریوں سے بہت خوش ہیں۔اپنے والد سے بات کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ وہ اسے (کرنل صوفیہ) لے کر بے فکر رہیں۔کرنل صوفیہ قریشی کی میجر تاج الدین قریشی سے 2015 میں شادی ہوئی تھی۔دونوں شوہر بیوی ملک کی خدمت میں اپنی پوری طاقت لگاتے ہیں۔انگریزی روزنامہ 'انڈین ایکسپریس' کی ایک رپورٹ کے مطابق غوث باغ واڑی نے کہا کہ جب ان کی بہو کرنل صوفیہ قریشی 7 دسمبر کو پریس کانفرنس کر رہی تھیں تو میں ٹی وی سے چپکا ہوا تھا۔یہ ہمارے خاندان اور ملک کے لیے قابل فخر لمحہ تھا۔میں ایک انچ بھی نہیں ہلا۔

وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کی اعلیٰ سطحی میٹنگ

آپریشن سندور اور پاکستان کی اشتعال انگیزی پر تفصیلی جائزہ

نئی دہلی: وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے جمعہ کے روز دہلی میں وزارتِ دفاع میں ایک اہم اجلاس کی صدارت کی جس میں آپریشن سندور اور پاکستان کی جانب سے حالیہ اشتعال انگیزی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔اس اجلاس میں چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان، فضائیہ کے سربراہ ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ، بری فوج کے سربراہ جنرل اوپیندر دویدی، اور بحریہ کے سربراہ ایڈمرل دنیش کمار ترپاٹھی کے علاوہ دفاعی سیکریٹری آر کے سنگھ بھی موجود تھے۔اجلاس میں دہشت گردوں کے خلاف جاری آپریشن سندور کی پیش رفت، اس کے نتائج اور پاکستان کی اشتعال انگیز کارروائیوں سے پیدا شدہ صورتحال پر تفصیلی بات چیت ہوئی۔ ذرائع کے مطابق اجلاس میں مستقبل کی حکمت عملی اور فوجی تیاریوں پر بھی غور کیا گیا۔قابلِ ذکر ہے کہ حالیہ دنوں میں پاکستان نے ہندوستان کے کئی فوجی اور شہری ٹھکانوں پر حملے کی کوشش کی، لیکن بھارتی افواج نے ان تمام کوششوں کو ناکام بنادیا۔دفاعی ذرائع کا کہنا ہے کہ پاکستان کی جانب سے کیے گئے ڈرون حملوں کو نہ صرف ناکام بنایا گیا بلکہ کئی ڈرونز کو تباہ بھی کیا گیا ہے۔اس کے علاوہ پاکستانی میزائل حملوں کو بھی مو?ثر طریقے سے ناکام بنایا گیا۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس' اسماعیل مارکیٹ' چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4 'بڑی درگاہ' گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ آ یڈیٹر : محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔